

Vol III
No 7



Friday
18th December, 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY
DEBATES
Official Report

**PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS
AND ANSWERS**

CONTENTS

	Page
The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1958	249—300

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Friday the 18th December 1953

The House met at Half Past Two of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Questions and Answers

(See Part I)

The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953

Mr Speaker The House will now take up the next item on the Agenda viz continuation of clause by clause reading of L A Bill No 1 of 1953 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953

میں یہ چاہتا ہوں کہ ڈسکس (Discussion) مارے جاری ہے ہم چھوٹے اور
وہ مجھے سے مسٹر کو حوت دینے کا موقع دیا جائے

Will it suit the House?

(Pause)

Mr Speaker I take that it suits the House

Shri G Rajaram (Aimoor) Mr Speaker Sir before we proceed with the clause by clause reading of the Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill I would like to draw your attention to the request made sometime back in this House to the Chief Minister to make a statement regarding the forest Satyagraha in Aurangabad district He had promised to do that

Mr Speaker He will make a statement in a day or two

شری عبدالرحمن (ملک پور) کل میں ضرور کروا دیا مری ضرور جاری رہے
کہ وہ ہم ہوگا

مسٹر اسپیکر اب اہی ضرور ہم کر لیتے

میری کے وی رام راؤ (حاکم پور) مسٹر سر ۶ مجھے تک ڈسکس ی جاری
دعا ہے جو مناسب ہوگا مسٹر کو ۶ سے ۸ تک وہ دیا جائے گا

مسٹر اسپیکر ایک دفعہ دفعہ ہو چکا ہے اسی پر عمل ہوگا

سرری عبد الرحمن مسٹر سیکریٹری جس کا کہ میں نے سنا ہے فصلی ہولڈنگ
کا ہندسیہ نمونہ تک وکس ورگٹر کن اصطلاح ہے مگر ہم ہولڈنگ اسی کی بنیاد
پر ہوگی فصلی ہولڈنگ میں حساب رہے ہوگا و سانا جانا ہے کہ ۶ ۹ ۲۴ ۳۲ ۳۸ ۴۲
ایکڑوں کی قسم کے لحاظ سے ہوگا اس کے لیے ۸ روپے آمدنی کا دعویٰ خواہے حساب
کہ مورث صاحب نے فرمایا جن دن تک کسو سنگار صاحب کی رپورٹ کا دعویٰ ہے اس کو
دیکھتے ہیں ہم اس سلسلہ پر چلتے ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ جو ۸ دنوں کے
لیے جسی رہی ہونا سنا جانا ہے و گٹر کن دفعہ ہے۔ یہ دفعہ دوسرے دفعہ راجداری
صاحب نے تفصیل سے کسو سنگار صاحب کی رپورٹ سے کہا کہ اس دفعہ سے ۸ سے
۱۱ روپے تک آمدنی ہوگی یہ آدیں بعد وضع حراجات ہے جسی صورت میں
اسا فصلی ہولڈنگ کا دفعہ مقرر کیا جانا نہ نا مناسب ہی پس بلکہ ہندسیہ طور پر غلط
ہوگا اس لیے ہم نے یہ رسم جسی کی بھی کہ فصلی ہولڈنگ کے دعویٰ کیلئے دفعہ کو بنیاد
مانے کی بجائے محاصل کو بنیاد رکھا جائے جسی صورت میں یہ ہنگامہ اس سے بڑے
لوگوں کو جسی ماننے کی وجہ ہوگی بلکہ صرف فولڈوں کا تک حد تک محیط
ہو جھانگا کیونکہ حکومت کے محاسب نوعد و نواس اور احکامات کے ذریعہ فولڈوں
کو نہ بین دیا گیا کہ انہیں تبدیل ہو جائیں کیا جھانگا لیکن فصلی ہولڈنگ کے لحاظ سے
جو سیکرٹری ہولڈنگ مقرر ہوگی وہ اس سے کسی فولڈ تبدیل ہو جائے گا ایک ہزار دو ہزار
جس لاکھوں لوگ اس طرح سے روزگار ہو جائے گا اس کی دہد ری بالکلہ حکومت ر
رہیگی اس لیے میں بڑی سبک کے ساتھ نہ کہوں گا کہ فصلی ہولڈنگ انگریز کی بنا پر
مقرر کرنے کی میں مخالف کرنا ہوں اور میں حکومت سے درخواست کرنا ہوں کہ اس ر
سجدگی سے غور کریں اور مجھے انگریز کو بنیاد ماننے کے محاصل پر فصلی ہولڈنگ
کی بنیاد رکھی جائے

سرری جی راجہ رام مسٹر سیکریٹری جو دفعہ زیر بحث ہے و اس قانون کی بنیاد
محکمہ جارجیا ہے اور اسی کے دوسرے قانون کی عمل آوری کا انحصار ہے اس لحاظ
سے یہ نہایت مناسب کا حامل ہے اس کلار کے سلسلے میں مختلف موقعوں پر کافی بحث
کی گئی ہے ور کافی محسوس اس نوائے کے مختلف حصوں کی طرف سے دیے گئے ہیں گورنمنٹ
کو اس قانون کے بنائے وقت اس کا کوئی ہندار نہیں تھا کہ فصلی ہولڈنگ کی بنیاد کا
ہو جائے اور اس کا کیا سا رہونا چاہیے انہوں نے اس کی کویتس میں کی کہ
عداد و شمار جمع کر دیا تاکہ اس کا پر واضح سلسلہ حاصل کیا جاسکے جیلے و گورنمنٹ
اس سلسلے میں کوئی دم انہما کے کیلئے مارا ہی نہیں مگر عوام سے وعدہ کر کے
بھی کہ اگر ہم طالب میں احادیث حکومت پر جائیں تو کسانوں کی بھلائی کیلئے کسانوں
کو پس دلا سکیں گے جس لوگوں کو پس دلا سکیں مگر اس قانون کو دیکھتے ہیں

فل اب کرے معلوم ہوا ہے کہ گورنر کا سنا ہے وہی لوگوں کو روک دیا جی ہے
اس دہداری سے جیسے کہیں کوئس میں اب کی کجی ہے کہ سیکس کا کام نہ
ایکس تک ہونا رہے تاکہ میں وہ ایکس کے موقع روم سے نہ کہا جائے کہ ب
ہمیں وہ دو نو ہم ہمارے لئے اساموں بنائے ہیں نہ جو ہمیں میں انوں میں بط
ای ہے

[illegible]

ہے گر ریویو اسمٹ نس پر رکھا جائے تو یہ کام آسان ہو جائیگا جس سے اسے اندر ہی مکمل طور پر قانون عمل میں لانا جائیگا تو انہوں نے کہا کہ ریویو اسمٹ نہک چلی کوئیکہ بعض ۳ سال چلے ریویو فام کایا نہا بعض جگہ اسکے بعد کایا جائے وغیرہ و غیرہ درسیح ف دروس (Percentage of errors) ہر طریقہ میں ہو سکتا ہے لیکن ہم کو دیکھا نہ ہے کہ کم سے کم درسیح کس میں ہوگا۔ آرڈر میں فار الدے کہا کہ ہمارا سلسلہ مکمل جس ہے جاگری علاقہ میں دھارہ کچھ ور ہے ور دیوی علاقہ میں کچھ اور ہے پولی ٹکس کے بعد سلسلہ گورنٹ کی اس جانب بوجہ بدول کروائی گئی کہ اول جاگری علاقوں میں جہاں اب تک بندوبست نہیں ہو ور جہاں سبکی دھارہ فام میں وہاں اگر فوری طور پر سلسلہ نہ بھی ہو سکیے تو کم از کم اثا سبک علاقوں کا ریویو اسمٹ وہاں فام کا جائے اور اسی کو سس مانا جائے لیکن سا جس کایا بلکہ نہ الی حب بیسی کی گئی کہ جاگری علاقوں میں سبکی دھارہ معز ہے وہاں کس طرح اسکا جائیگا اس قانون کے مقصد کے لیے جاگری علاقوں کے لیے وہاں کے سبیل اور طرف و اکاں کے علاقوں کا ریویو اسمٹ لیا جائے تو مسئلہ حل ہو سکتا ہے لیکن یہ کہا گیا کہ کہیں سلسلہ ۳ سال چلے ہوا کہیں اس کے بعد ہوا وہاں کے کمیونیکس رولس وغیرہ کو بھی مانجوت رکھا پڑا ہے وغیرہ لیکن جہاں اسی ٹری نے مانجوتی اور مرے وہ اس سے آوا (Above) جس ہے کوئیکہ ریویو اسمٹ فام کرے میں جو اہم فیکٹرس (Factors) ہیں و فربلسی ف سائل (Fertility of Soil) اور ترب بندی ہیں اور یہی خبریں ہیں - سلا سہر سے فرب کمیونیکس س ڈولپٹ مارکٹ کی فرب وغیرہ لیکن جہاں کسی زیادہ میں کوئی ڈولپٹ ہیں ہوا وہاں سبب بھی کم ہے بعض جگہ ڈولپٹ ہوا ہے لیکن سلسلہ نہیں ہوا - لیکن اس مسئلہ کو آج اسی طرح حل کر سکتے ہیں جس طرح کہ میں نے اسٹڈٹ پیش کی ہے گورنٹ اگر کوئی خبر محسوس کرے تو اس میں فرب بھی کر سکتی ہے - اس میں لٹ بھی معز کیتی ہے کہ اس سے ڈھکر ہیں کایا لیکن اگر ریویو سس کو سادہ بنایا جائے تو وہ جسکی وز فرب زیادہ کے لیے ایک اساکر ہوگا جسکو ہر وہ شخص بھی سمجھ لگا جو علم سے بے نہر ہے کہ اسی مالگزاری کی میں ایک خاندانی معوضہ ہے لیکن فیکٹس میں پر معز کایا جائے تو یہ مسئلہ حل نہیں ہوگا اور جب سے کانسٹیکس پیدا ہو جائیگے کوئیکہ کسی آدمی کے پاس درجہ اول کی میں درجہ دوم کی میں - فرب میں جسکی میں جگہ میں وغیرہ اگر اسکا کوئیس سبل (Conversion Table) سارکا جائیگا تو وہ اسکا بعدہ ہو جائیگا کہ نہ سہدار ہی اسکو سمجھ سکیگا اور نہ گورنٹ کے عہدہ دار ہی اسے حل کر سکیگے - حابہ انکرج سس کو بنیاد پا کر لٹ سس کس (Land Census Commission) نے جو کام شروع کایا ہے اور کچھ علاقہ جات میں جہیں فاروس مل اپ (Fill up) کرے کے لیے تقسیم کیے گئے تو اول کو

Explanation For the purpose of this section the revenue assessment of wet lands will be deemed Rs 10 per acre

مطلب کے ساتھ ہم نے یہ رکھ دیا ہے اس کی کسی سی سی ہو سکتی ساری رساں
کا کچھ ہی دھارہ ہو اس قانون کے مقصد کے لئے روئے مہر ہوگا اسکا سچہ نہ
ہوگا کہ وہ روئے تک ہی ہوگا

Not exceeding Rs 50 it can be less than that

پانچ انکر کی زیادہ سے زیادہ گنجائش ہوگی جہاں بری رس ہوگی کچھ بھوری سی
رس ہوگی جہاں ڈولڈرس ہوگی گارنٹیڈ واٹر سپلائی (Guaranteed water supply)
ہوگی وہاں ۳ روئے مر دے سکے ہیں یا ۲ روئے مر دے سکے ہیں جہاں
بذوری اچھی حالت ہو وہاں ۵ روئے تک نہ چھ سکے جسکی اچھی
سے اچھی رس جس کے لئے دو دیرہ روئے ہو گئے وہاں ۵ ۶ رس مہلی
ہولڈنگ کے لئے ملے گی ای سی بہر طور پلووٹ (Plough unit) اور
ورک یونٹ (Work unit) ہو سکتی ہے سکو نظر نہ رہیں کرنا چاہئے
پلاننگ کمیشن کے ساتھ طور پر رکھا ہے

It should be a plough unit or a work unit

اسکو نظر انداز نہیں کریں گے ہماری تربت اس طرح ہوئی ہے کہ وکوسلی (Con-
veniently) ایک خاندان کھت کر سکے اور اس کے اندر جو مہرہ انکھمے و اسکے
لئے کافی ہو مہری سچہ میں ہیں اور اچھے کہ اس دلیل کے آگے آئے سو روئے کی آمدنی
کے سطح سے سس مانا جاسکتا ہے نہ یہ سو روئے مہلی کی رس و ایک گر ہوگی
جہاں کسی ٹو سے ما دینے کا سوال نہیں ہے کسی کے پاس مہلی ہولڈنگ ہوگی تو
اوسکی جو مہلی ہولڈنگ ہوگی ہی ہوگی گر دو مہلی ہولڈنگ ہوگی تو دو مہلی
ہولڈنگ ہوگی اگر کسی کے پاس دیرہ دوئے ہو اسکو کم بھی ملے گی ہم اس کی کو
نورا کرے والے نوچیں سکیں (۵۳) سی میں نہ جرنائے کے لئے کہ کسی رس مولدار
کو ملنا چاہئے اور کوئی شخص زیادہ سے زیادہ کسی رس رکھ سکا اہ سو روئے کی
آمدنی کا کرے پھر نہ کہنا کہ معیار زندگی کو گھٹانے کی کوشش کر رہے ہیں نہ
دلیل سچہ میں ہیں نہ ہمیں پانہ پانے کی مہلی اور غلط مہلی میں ڈالنے کی
کوشش ہے رس کی بناؤ اور اسکی مہلی (Fertility) میں فرق ہو سکتا
ہے لیکن اس کا وریس (Variation) بھی ہو سکتا ہے اور اس میں کو دور
کرنے کے لئے ہم نے ایسی اسٹڈ لائی ہے

Provided that the Government may by general or special order direct that the limits of the Family Holding specified in this sub section shall for any local area be varied if the Government is satisfied that such variation is necessary or expedient but in no case shall exceed the area the land revenue assessment of

which is O S Rs 40 in the case of dry lands and O S Rs 60 in the case of other lands

کر کسی جگہ حوالہ دے رہے ہوں وہ س ۶ روپے

سری سری ہری (کمپ) کیا آپ اب اس پر کیا ہیں بارے میں

سری جی راجہ رام رتھ کا ہے وہ دیکھ رہے ہیں لیکن گروپ کا
گر آپ مول کرلیں تو آپ ہمیں حاسنکے جہاں گورنمنٹ کو نہ احسان بھی دیا جارہا ہے
کہ گروپ محسوس ہوں ۵ سے بڑھ کر ۶ بھی کر دیا جاسکتا ہے ہاں تو ۲۶ اور
۳۸ ہے لیکن جہاں گروپ ہو گیا ہے وہاں بھی حاسنکے اور بڑھانا بھی حاسنکے
۵۲ بھی ہو سکتے ہیں اس لیے سری جی سٹینڈ ورائس
جو سسٹم مانا گیا ہے وہ ایک کنویں لٹ (Convenient limit) کو ڈیمارکٹ
(Demarcate) کرنا ہے جس کا آئریبل ممبر فار سکندر آباد نے فرمایا کہ گروپ
نہ چاہیے ہیں کچھ زمینیں لوگوں میں تقسیم کئے گئے ہیں جس پر کرنا ہوگا
لیکن اگر آپ نہ چاہتے ہیں اسے لوگوں کو فائدہ پہنچانے میں اس کا زمین سے کوئی
تعلق نہیں جو زمین کو محسوس وجہ سے اپنے حصہ میں رکھتے ہیں کہ وہ دیگر زمین
میں چلی آ رہی ہے اور اس لیے ان کے حوالہ دیا گیا ہے اور اگر آپ نہ چاہتے ہیں کہ
جو کس کا رجسٹر کرنا ہے اور ملک کی مجموعی تبدیلی میں اضافہ کرنا ہے اس کو رجسٹر کرنا
نہ کیا جائے تو پھر اس قانون کا کوئی مقصد نہیں ہو سکتا۔ صرف

Legislation of whatever has occurred

ہوگا اگر نہ مسا ہے گورنمنٹ کا تو اس پر حرجا نہیں ہو سکتی

حاجہ اس لحاظ سے اس آئریبل لیڈر آف دی ہاؤس (hon. Leader of the House)
سے جو اس بل کے سوچ رہے ہیں پھر ایک بار درخواست کرونگا کہ جس کے اندر صحت
حال کو چھوڑ دیں اور اس بل کے کسی لوگوں کے رجحان کے مطابق ریویو اسسٹ
(Revenue assessment) کو سسٹم (Base) نہ کر بل ہو لنگ کونکس
کرنے کی کوئسٹن کریں اس بل کو گروپ محسوس (Absolute) میں
وہ راجہ گسی کی پارٹی گروپ مجاہدین (Party Group majority)
سے اس کو نہیں لایا گیا و کوئی فائدہ نہیں ہوگا نہ بل ۵۷۷ حصہ عوام برا کر کے والا
ہے اس لیے اس انوائس کے زیادہ سے زیادہ لوگوں کی سوچ (Support) حاصل کرنا
ضروری ہے ورنہ پارٹی لیجسلیٹس (Party Legislation) ہو جائے جس کو سارے
طبع کی حمایت کی کرتے والے ممبروں کی سوچ حاصل ہوگی اہم نہ ہوگا کہ گورنمنٹ
کو کوئی فائدہ ہوگا اس بل کو حاسنکے و سارے رکھنا ہے تو اس کو وڈا
(Withdraw) کرلیں جب ۲۶ لاکھ روپے ان مارک (Earmark) کیا گیا
ہے تو جو لوگ زمین کسی دام پر بیچنا چاہتے ہیں ان کے زمین خریدنے بجائے اس کے

اسرار انا زیادہ روپیہ خرچ کیا جائے اس لیے میں لٹرائی دی جاوے جو اس کے
کروڑوں کے بجائے اس کے کوٹوں کے ہوں گے۔

شری گوپٹی گنگا رطی (بریل - عام) - اس سے پہلے اس کے صاحب نے احارب
دی تھی کہ راجہ رام صاحب کے بعد میں برسر کروں۔

میں ڈپٹی اسکر - نہ برسر ہو جائے تو پھر اب برسر کرے

Shri L K Shroff (Raichur) Hon the Chief Minister who is piloting this Bill has said that the fixation of a 'family holding' on the basis of the land revenue assessment would be unscientific. But he has not said that fixing it on the basis of acreage is scientific. One hon Member of the Select Committee I think the hon Member from Kalvakurthy said that even this fixation is arbitrary, that is fixing the family holding as 24 acres for dry land and 6 acres for wet land is arbitrary. Can we say that anything that is arbitrary is scientific? Another Member who is also the member of the Select Committee said that if the work unit or the plough unit is to be the definition of the family holding, then it will be about 16 acres for dry land and, therefore, even as regards wet land, 16 acres would have to be the work unit or plough unit. That obviously betrays a gross ignorance of facts.

While pleading that fixation of the family holding on the basis of land revenue assessment is unscientific a third member of the Select Committee said the land revenue assessment was or is, so fixed taking many factors into consideration namely the fertility of the soil, nearness of the place to the market, the means of communication, availability of transport all these things also will be taken into account. Is it the opinion of the hon Member that when this amount of Rs 800 is to be realised from an acreage of 24 all these factors are not to be taken into account? Will the Land Commission fix up the acreage simply by finding out how many acres would be sufficient? Will the Land Commission not take into account all the factors? Will it not therefore mean finally that the Land Commission will have to depend mostly upon the considerations that weighed with the Settlement Department in fixing the land revenue assessment?

So if we are to have all these things, it is very clear that fixing it on the basis of land revenue assessment is certainly more scientific, even if we accept for a moment that it is not the scientific thing and the other, is less.

Of course attempts have been made in spite of many explanations and clarifications that a family holding means a net income of Rs 800 and therefore the family cannot be maintained only with Rs 800 when we want the standard of living to rise, and so on and so forth. Well, it is I believe sheer persistence in saying something that is not true that makes people speak in this manner. The conception of a family holding is only so much of land as would be ploughed with one plough. I cannot speak with authority with regard to the Telangana area. But in Karnataka I know that the extent of land that a ryot owns if we ask him will be given in the terms of plough. In Kannada they say Koorge. If we ask a man how much land he owns he says I own so many Koorges—that is to say, as much land as would be ploughed with the help of so many ploughs. That shows clearly that the conception of land in terms of area from times immemorial, so far as our people are concerned has been in terms of the plough unit or the work unit. So the Planning Commission was quite right in saying that the conception of the family should be holding in terms of a plough unit or work unit.

Well, I remember very well that when we members of the Congress Party were discussing threadbare this Bill in its original form, we had included this definition of family holding in this amending Bill and just then as we were discussing about it we were making a rough estimate of how much land would be a family holding in terms of that definition. Members from Telangana said it would be about 3 or 4 acres. Members from Marathwada and Karnataka said it would be 15 to 16 acres. Then, we began to see whether it could be more definite if it is fixed in terms of the amount that would be realised as income. It was the consensus of opinion that it would be Rs 800 taking on an average Rs 50 per acre of dry land. That was how the amount of Rs 800 came in. But gradually we drifted more and more from that conception of family holding which was fixed originally. We have now come to say it is not the work unit or the plough unit but it is only the income of Rs 800. From 15 to 16 acres of dry land which we thought originally we have come to 24 acres. Of course for other categories of dry land the number has been increased. I am speaking about this just to show how we have been gradually drifting away from the original conception of a family holding and how this income of Rs 800 has been made the most important thing, just to see that the conception is diluted further and further to the advantage of people who are holders of land. Well if we are to proceed in this way and finally accept the amended clause, I think much more land will be left with the

మన ముఖ్యమంత్రిగారు తెచ్చిన యీ ముఖ్యమంత్రిని లింగ తాంటిపే లయ దింపవచ్చును అందుచే ఆ కైదు ఆ దొంగవాండ్లు నిర్దనలు ఇట్లంది ఎక్కడోని నిర్దనలు తెచ్చుకోలేదు అకూడా ఆ ఎ.పు. ఎంటు హింద వాన ఎడ్మిట్ ఆ వానకు తడిసి యీ నిర్దనాంత్రి యీ ముఖ్యమంత్రిని నిర్దనాంత్రి యీ లింగతాంగా తడిసి ముక్కిపోయాయో నిర్దనలు పేజీ ముంః వచ్చేస్తోందికి కైదుకు ఎత్తివలలేవు కైదు ఆ నిర్దనలు తడిసిపోయాయోని ముక్కిపోయాయోని యానిక్కి-రామారాం ఎని తెలుసుకొని ఒక రాజా! లయోక్తు వున్న! రాజా! అంటూ గంపట్టారు ఆ వచ్చుమి నిర్దనలు ముక్కిపోయిపోగ నే ముఖ్యమంత్రిగారు తీసుకొచ్చిన యీ ముఖ్యమంత్రిని ఓక్క కూడా ముక్కిపోయింది ఆ ప్రకారముగా ఉన్నది యీ లింగ ఈ వాండుక క్కాచాకి ఎవడి ఎన్నెనా బాండ్లా? ఇంకా ఎన్నెనా తోరు రివ్వడా? అనేది అలోపించాలి

अथा क्या आज बरत की बहार और बहर क्या आने अटक का स्वाद

ఇక్కడ వ్యవసాయము చేసేవారున్నారా? వ్యవసాయము చేయడం చేరగొనివాళ్ళు వ్యవసాయము అంటేనే తోలునివాళ్ళు యీ లింగమరయారుచోరు గ్రంథీవాడు మరల బురుగువును చూస్తూడా? అట్లాగే ఇక్కడి వాళ్ళకు వ్యవసాయము అంటే ఎమి తెలుసు? మీలో ఒక్కరైనా ఎప్పుడైనా వారి చేతుట్టిరున్నారా? మీకు లేని అనుభవంతో ప్రజలను కాడించి సిప్పిగా చేర్చుంటున్నా ఎవడి? మీకు అనుభవం లేకుండా సిప్పిగా భామాన్ను చేసి ప్రజలను మోసం చేస్తున్నారని కుటుంబ కలహం ఇంక లని చెప్పురు? ఈ కుటుంబ కులము ఎవడికి? ఎట్లాదారుకా? ల్లూకా? ఎవడికి? అనేది తెచ్చలేదు ఇప్పుడు ఒక ఎట్లాటూరి అనుభవము చెబుతాను

ఒక డొళా ఇద్దరు కుమి ఒక మేకను కొన్నారు మొదటివాడు రెండోవానితో "మేక మేకకు కొనడానికి పైసలు ఇస్తారు నా పైసలతో మేకను కొని వీధు పేద్ర ఆ మేక ఈనగానే ఇద్దరు కరేపగను పాలు తీసుకొంటాము" అని చెప్పుడు పరేషని ఆ రెండోవాడు ఒక మేకను కొన్నాడు కొంత కాలానికి మేక గర్భిణి అయింది ఇన్ని రోజులూ ఆ మేకను ఆ రెండోవాడే పోషించు మేక ఈనగానే మొదటివాడు రెండోవానితో అన్నాడు "వీధు ఇంకొంటూ దీనిని పోషాతుకదా, అందుచేత దానికి పున్న వాలుగు చప్పులతో మొదలైన పున్న రెండు చప్పులు వీధు తీసుకో" తోకలందున దీన్ని రెండు చప్పులు పేసు తీసుకొంటాను" అని అన్నాడు అట్లాగే ఇప్పుడు ప్రభుత్వమువారు యీ లింగను తీసుకొన్న మేక యొక్క మొదలైన దీన్ని చప్పులు తోలుతారుకు, తోడవందున దీన్ని చప్పులు ఎట్లాదారుకు ఇప్పున్నారు అయితే ఇప్పుడు ఈ భూముల్లో ఎంతోక వంట ఎందుకుండి, ఏ ఏ తొలూకాలో ఎంతోక వంట ఎందుకుండి? అనేది గమనించాలి ముఖ్య మంత్రిగారు అనేక తేక్కలు చూపించారు

कुहरा तो बिराहा ही है और हारा तो ह्रा ह्रा ह्रा। అని చెప్పురు

ఈ భూముల్లో ఎంత వంట వస్తుంది అనేది ఎట్లాటూరువాండ్లను పిలిచి కను కొన్నారా? ముఖ్యమంత్రిగారు ఏదో తేక్కలు చూపించారు అవన్నీ పరేగా డొవ్వులు, 'అట్లైట్, పెరిగెడ్' అని అంటున్నారు వీన్నే పిలిచిరేకాదు గొంప పచ్చెలను చెప్పురు

तरह से होगा। असम मान रही है कि दूसर को भी पेशा करने के लिए हम लोगों को तयार करना पड़ेगा और १६ फीसद के हिसाब से सिर्फ ४ या ४ फीसद लोगों को ही हम जमीन दे सकते हैं जिससे यह बात नहीं दे सकते। लेकिन हम यह चाहते हैं कि सोशल अकानमी (Social economy) जहाँ असम समानता लानी चाहें, असम हम फल नहीं गमना है जिस लिहाज से माँचते हैं यह पता चलता है कि सठ फीसद लोग भी काफ़ी करत उनके पास २ अकड़ से 'बाद जमीन नहीं है' बीस अकड़ में भी सब जमीन अच्छी है क्या नहीं। मगर तो २ अकड़ जमीन तक मालिक (Black soil) को भी नहीं है ६ अकड़ वेट लैंड (Wet land) और ७२ अकड़ तब भी जमीन देना सब नियम है। जिस तरह से जमीन की जाय तो मे समझता हूँ कि यह अकड़ जमीन रखने के पद बार का बदल करके फमिली होईंग म 'नामा पड़ना तब आपका फमिली होईंग बनना। जिसमें जो पांच अकड़ रखते हैं उनके पास जमीन नहीं आया। फमिली होईंग बनाता बसत जिसकी फिक कर्नी चाहिए कि हमारे स्टेट में पांच अकड़ तक की जमीन लगभग २००० है। १० बीस अकड़ तब जमीन रखने वाले लोगों की ही मेजरमेंट है। हमका मेजरमेंट (Measure) की तरफ जाता है जिस मादम रू (Morty) की तरफ नहीं क्योंकि आज मेजरमेंट के रूल (Rule) का जमान है जिसमें जब बीस अकड़ से कम जमान रखने वाले लोग 'यादा है तो उनके लिहाज से फमिली होईंग बनाना चाहिए। फलू मचा कि जो प्लग (Plough) जिसी तरह से बनना है क्योंकि यह लोग जिनके पास कम जमीन रखी है वे 'यादा मेहनत करके 'यादा पशुधर कर सकते हैं। जिसके बाद यह बताया गया है कि जो लोग काफ़ी करते हैं उनमें से एकतरफ ७ फीसद लोग सबकाफ़ी करते हैं १२ फीसद लोग अबसट लैंडलाड्स (Absentee Landlords) और ११ फीसद लोग प्रेजेंट लैंडलाड्स (Present Landlords) हैं यानी यह बहा रहुकर काम करते हैं। हम यह कहते हैं कि जो १३ फीसद लोग सबकाफ़ी नहीं करते उनकी जमीन जिस तरह से भी जाय और जिनके पास जमीन कम होती उनकी जरूरत पूरी की जाय। आज हमारे यह प्रोटेक्टड टनंट्स (Protected Tenants) ६ लाख कुछ हजार हैं और ६७ लाख अकड़ जमीन का बहावा लगाया जाता है। यह लाख परमनेंट टनंट्स (Permanent Tenants) हैं और इनको ६७ लाख जमीन मिलनी। बावजूद एक प्रोटेक्टड टनंट को १ अकड़ से 'याद जमान नहीं मिलेगी। जिस लिहाज से देखते हैं तो हमारा फमिली होईंग भी १ अकड़ के अंतराल में रहने वाला है। कहीं १२ कहीं १४ या कहीं १६ भी रहसकता है। असम को भी बाव फल नहीं। लेकिन २ अकड़ कर वगैर तो बहुत बड़ा फल पड़ने वाला है। जिसलिए मैं आज कहना कि फमिली होईंग बनाता बसत हमें जिस बात की फिक कर्नी चाहिए कि जिस हालत में जमीन तकसीब होती है उसमें बहुत नबाकत न हो। जिस बक १६ अकड़ में ४२ अकड़ फमिली होईंग कर वगैर तो जिस टनंट को १ अकड़ जमीन मिली है उसमें जो अस वगैर बहुत फमिली के लिहाज से। या ६ अकड़ जमीन जिनकी भी पड़गी और फमिली होईंग की पूतता कर्नी पड़गी। जिस तरह से जमीन तकसीब करके अकसाविलता करना हमारा काम है। हम कामनवेथ बनाना है और यह भी कोऑपरेटिव्ह कमनवेथ (Co-operative Common wealth) बनाना है और यह भी कैपिटलिज्म (Capitalism) को कम करते हैं।

जिसके बिल्कुल खिलाफ है। और लोग ही नहीं बल्कि श्री विनीवाजी भावे भी यह कहते हैं कि पांच अक्कड़ जमीन एक बाघि के पास ही तो वह भुस पर ज्यादा मंहतान करके ज्यादा पैसा कर सकता है। खुशेने यह बात खुद के तत्काल स मानिन की है। अभी बुरत में किसी के पास ज्यादा जमीन रखने की जरूरत नहीं है। कम जमीन ज्यादा लागे के पास देन से ज्यादा फायदा होया। बड़ी ख्यात हमें भी रखना चाहिये और किसी लिहाज से पॉमिली होई कम बनाना चाहिये। जिसने लिखे वो बक मेसूरमेंट (Measurement) किया जा रहा है वह जगह तो कम का होता चाहिये। मैसा कहा जाता है और वह में मानता है। जिसलिये कि जिस वक्त आठ सौ रुपये आमदनी है। यह भी बताया जाता है कि पहले जो कच्चा था वह अब कम हो गया है। सन १९१५ में हुंदराबाद स्टेट के कास्तकारों पर १५० करोड़ रुपये का कर्जा था लेकिन अभी आपने बताया कि ८० करोड़ ना कर्जा है। यानी ७० करोड़ का कर्जा कम हुआ है। जिस वजह से हम कह सकते हैं कि खेत में आमदनी होती है जिस लिज कास्तकार का जितना कच्चा कम हुआ है। लेकिन जब आज हम बाजार में जाते हैं तो देखते हैं कि कास्तकार लोग जितना जमीन ज्यादा पैसा देकर ले रहे हैं मुलती और लोग नहीं ले रहे हैं। जैसी हालत में जब लग्न दस पचरा या बीस अक्कड़ जमीन में कर्जा कम करके फायदा हासिल कर लके तब २४ या ४८ अक्कड़ जो वो जा रहो है वह मेरे ब्याल में बहुत ज्यादा है। मैं तो समझता हू कि तीन हजार तक की आमदनी भुसमें से निकाल सकते हैं। आज की प्राक्सिस के लिहाज से कास्तकार को पांच या दस अक्कड़ में फायदा हो सकता है। बहुत के खातिर आप भले ही कह सकते हैं कि हम कास्तकारी की गारंटी करनेवाले हैं जिसलिये कास्तकार को ज्यादा जमीन दे रहे हैं। कास्तकारों के पक्ष में बहुत सी चीजें कही जा सकती हैं। लेकिन आज की हालत देखी जाय तो मैं समझता हू कि दस अक्कड़ जमीन में भुसकी आठ सौ रुपये की खास आमदनी जरूर होती है। कास्ट ऑफ प्रोडक्शन (Cost of Production) के बारे में कहा जाता है कि भुसको पचान प्रतिशत कम से कम खर्चा होता है। मैं जिनके भूपर ज्यादा बहस नहीं करना चाहता लेकिन जितना जरूर कहूंगा कि पचास प्रतिशत खर्चा नहीं जाता। अगर जितना खर्चा जाता तो कास्तकार कभी जमीन के पीछे नहीं पड़ता। वह मजबूरी करने की तरफ झुक जाता। लेकिन हम देखते हैं कि वह जमीन खरीदने के पीछे पड़ा है। हमारा तजकबा है कि जिस जमीन के लिये सन १९१० में तीन सौ या चार सौ रुपये देने के लिये कोई तैयार नहीं होता था भुसके लिये आज लोग तीन हजार रुपये देने के लिये तैयार हैं। जिनसे पता चलता है कि जमीन की फायदा दम गुना बढ़ गयी है। और जिस लिहाजसे अगर वह कहा जाय कि कास्तकारी में आमदनी नहीं है तो वह गलत होगा। जिसलिये मैं कहूंगा कि जो पॉमिली होमिंग २४, ३६ या ४८ अक्कड़ की जा रही है वह कम होनी चाहिये।

जिनके नाम पॉमिली होमिंग तब करते वक्त मैं यह कहूंगा रेवेन्यू असेसमेंट (Revenue Assessment) ही जिसके लिये एक अच्छा मानदंड हो सकता है

श्री के. थकूर रामाराव — क्या आप अमेंडमेंट का अमेंडमेंट पेश कर रहे हैं ?

श्री मानिकराव पटवारे — आपकी तरफ से जो अमेंडमेंट पेश हुआ है भुसका मैं तालीफ कर रहा हू। पॉमिली होमिंग का बतिस जो अक्रेज (Acreage) तब करन के बारे में विचार किया जा रहा है वह गलत है। अक्कड़ के लिहाज से सारी बातें तब करन के लिय छ महीन की जो निमाद की धर्म रखी गयी है भुसके मुताबिक काम करन के लिय मन्तर्नमेंट को कम से कम

१६ कमीशन कायम करने पड़े। हर जिले के लिये एक कमीशन बिज्ञात होना और तीन महीने के अंदर तस्दीक कर के छ महीने के अंदर जैलान करना पड़ना तक कही आप अगिया (Aica) मुकर्रर कर सकते हैं। लेकिन अगियाय तब करना भी बहुत सी शर्तिया हान की गुजाजिय ह। जिसकी वजह यह है कि एक शहर तातका या देशत का जिया आम तो असमे एक ही तरह की जमीन नहीं होता। बहुत बस या बगर तरह का भा जमीन हागी और खुस जमीन का जा देखे यू मुकरर किया गया है वह भी वहा की पैदावार के सिहाज से किया गया है। कोबी मत शहरक नजदीक हो वा ज्वादा और दूर हो ती कम जिसका बिहाज नहीं रखा गया है। बरत जमीन हो तो रम्हू पू आठ आन का अकड़ है और अच्छी जमान हा ती दा खप की अकड़ है। अम वस्त खुस जिले के लिये अगर यह कहा जाय कि यहा बाही ब्लैक काउन साजिल (Black cotton soil) है भिमलिये सब की सब ब्लक काउन साजिल ह और २४ अकड़ फॉर्मिरी होरिडग के सिहाज से खुसकी तरसीम की जाय तो बही नाभि साफी होयी। जिस नाभि माफी को टाकने के लिय बम से कम वस्त में पुरा काम करने के लिये रेव्यूयु बेसिस (Revenue basis) ही मान मना चाहिये आज २४ ३६ या ४८ अकड़ जो करार दिया गया है खुसका पैमाना गया है? अभी भर खाल से ब्लक काउन साजिल का अल खप से सेकर ताजा खप तक की अकड़ रेव्यूयु है। अगर २४ खप रेव्यूयु बेसिस करार दिया जाय तो जिसके पास हलकी जमीन हागी उसको २४ अकड़ जमीन मिलयी और जिसके पास दो खप की जमान हागी उसको १२ अकड़ जमीन मिलयी। २४ अकड़ नाके को आम गुलना ही फायदा होया जितना कि १२ अकड़वाले को होया। और आमदनी का तब करन के लिय कमीशन मुकर्रर करने म बडा तकरीक होजवाली है। खुसम करप्शन (Corruption) होया नपोटिजम (Nepotism) होया यह ती सब भलग बात है। उसको म अब रोहताम नहीं चाहता। लेकिन अगर २४ या ३० खपे मालगुजारी तब का जाय तो तीस खपे की अगर जमीन अच्छी होयी ती वह कम मिलेगी और पुरी जमीन होयी तो ज्वादा मिलेगी। आमदनी का हायुम करने के सिहाज से हमन रेवू मुकरर किया है। जब मालगुजारी के सिहाज से रेट मुकर्रर करे ह तो उसी पर से थारे का मुनाफा मुवरर करने म क्या विवमत है यह मरी समस न नहीं आता। जब तीस खपे मालगुजारी हागी तो १५ खप गुताफा दिया जाय। अगर हजार खप आमदनी नहीं होगी तो कोबी कास्तकार १५० खप मालगुजारी देने के लिय नेबार नहीं होगा। जिसलिये जब और चीजों के लिय हम रेव्यूयु की बम करार देते है ती फॉर्मिरी होरिडग के लिय भी खुसीका गमो बेस कबूल नहीं करते? सायडिफिक सिहाज मे और तक के सिहाज से मुझ यही ठीक मालूम हुता है कि हम रेव्यूयु बसिस का हो जिनक त्रिय मान ल। यह माननीय लख्तो न रेव्यूयु बसिस के आकड़ अलग जलग दिये है। लेकिन हम सब अक जगह बैठकर खप कर सकते है कि किस तरह के रेव्यूयु के लिय कितनी जमान हो सकता ह। जिस सिहाज मे गुन्धान जो अबायमट पैदा किया है उसको नजर करना मरे स्वाल से ठीक हुगा। ताकि जिससे लोगो की विकल काम होया। जिस वस्त सेम्बी (Levy) अकड़ पर मुकर्रर की गयी थी खुस वस्त निवत मगड हुज प और जब बही रेव्यूयु पर मुकर्रर की गयी ती मम्हनबट की कितनी तकलीफ कम हुओ और सेम्बी या बहुत खप बसूल हो सगी। जब तक सेम्बी अकड़ पर थी सब तक पटल पटवारी और रेव्यूयु डिपार्टमेंट के कमिकारी धीर धीर लोगो को गरीब कास्तकार को घुसनेका मौका मिलता था। और बही

रेन्ट्यू वेंसेस पर तबदील करना से कास्तकार को नुक़ान का और अइसे पैसा खान का मोका मही मिल सता । और कास्तकारी ने भी अइसका बड़ी खुशी से क़बूल किया । अभी जो किस होरिजन के समय में अगर कास्तकारी से पूछा जाय ता वे बही जवान देंगे कि रेन्ट्यू बसिस का ही कौमिली हाकिम के शिखे बाबब कगर दिख जाय । आमदना के लिहाज से या अकड के लिहाज से तय करन तो अइसका बहुत नक़्क़ात होब । रेन्ट्यू बसिस पर जमीन बाटी जाबकी ता यह समझी बग़ाइन निरन मकेगी और अइसके अ बाबब बहुत कम होब । ये मानता हू कि बिल में यह प्रोव्हीजन (Provision) इ कि आज अकड पर तय करले बलत सरकार का यह अकिपाय है कि जह, जियमें ग़बबरी मादूम होगी। किबत बातूम हूमीं यह दश पांच जगह कमीशन मुक़र्रर करके तातूम किया जा सकता है । लेकिन अइसके लिख बाकी बलत लग सकता ह । काफ़ी कम भी हो सकता है । कम बबन और भिरियत प्रमाणाकरण के निय रेन्ट्यू वेंसेस पर ही कौमिली हाकिम का तातूम करना होक होब । अइस तरक़क माननीय महसुस की तरक़ से जो रेन्ट्यू वेंसेस पर कौमिली हाकिम तय करने के लिखलिले में अमकम, पैसा दुबो हू अइसे कास्तकारी को ब्यादा बिन्नाम होगा करना हूय तो यह बिल बान हूअ के बाब कास्तकार नाराज होय और वे ग़ल्लनबैठ की नाम रखेय । किसलिय म समझता हू कि ग़ल्लनबैठ क लिय यह ज़रूरी हू कि जिस अमेकमेड को मज़ूर कर दिया जाय ।

बी क़माली घोषीका पाइल (आप्टी) —माननीय अध्यक्ष महोदय अभी जो टनली बिल हमारे सामने पैदा हू अइसर क़रिय बाब कलान रीटिव बल रही ह । और सेक्शन 4 जो कि कौमिली हाकिम के मुतालिक है अइसर अभी तक बाफ़ा लोगोंने अपने ब्यालान का जिनहार किया है । अक अइरेबल मेबर न अभी अपने भागम में कहा कि खेती तो फ़ायदे की होती ह । मैं तो ख़ुब कास्तकार हू और ख़ुब खेत का काफ़ी तज़क़बा रखता हू । बाफ़ा यह बड़े और परोलिले लोगो न मिसपर अपने ब्यालाल जाहिर लिये । और जिस बिज में किसकी फ़ायदा होनेवाला इ और किसकी नुक़सान होनेवाला ह यह बताने की कोशिस की । मैं ता अक तरीक़ कास्तकार हू, और अइसे बराबर पक़ालिसा भी मही हू । फिर भी कास्तकार होने के बान बाबब अइस लोगों से ज़्यादा तज़क़बा रखता हू । आज जो कास्तकार हू वह ता यह बाह़त है कि किसी तरह यह बिल पास हो जाये तो हमें कुछ न कुछ जमीन मिलने की मुमीब है ।

अभी लोक ऑर्गेनल मेबर ने कहा कि हमारी अभी कहावत है कि “अुत्तम खेता मध्यम ब्यापार और कनिष्ठ चारकी” लेकिन मैं अइसकी कहावत बाह़त हू कि अुत्तम खेती खान्सी कहने से नहीं होती ह । यदि खेत का बाजिल मूय खता करता है तब ही यह अुत्तम खेती हो सकती है । दूसरे के बरिय खेती करानी जाय तो यह अुत्तम खेता नहीं हो सकती और अुत्तम में फ़ायदा भी नहीं हो सकता ह । अुत्तम तरक़क मध्यम ब्यापार भा कब ता सकता ह जब ब्यापारी जो बिचीखे कर्नी न लेते हूय ख़ुब ब्यापार करे और कनिष्ठ चारकी भी तबक ठक हू। सगली ही जब मोकर को अपने काम में मूलतारी हो । कहने का मतलब यह हू कि खेती बाया की जाती हू तो यह अुत्तम खेती हो सकती ह । और खेती में फ़ायदा हो हा सकता ह । नहीं ता खेता नुक़सान की ही होती है ।

अैसा कहा जा रहा है कि कौमिली हाकिम ज़्यादा रखा जा रहा ह अइसे कम करना चाहिये । लेकिन मैं समझता हू कि कौमिली हाकिम पोता ब्यादा भी रखा गया है तो अइसे कम करने की ज़ाब ब्यक़ता मही है । अैक अतराज यह किया गया कि बिखरे ज़्यादा जमीन बने बड़े जमीनदारी के पास

पड़ी रहेगी। मैं कहता हूँ कि कुछ परमा नहीं है। मुनका यह मालूम नहीं है कि जमीन को कितनी मेहनत करनी पड़ती है और अगर वे उसपर मेहनत करने लौही कुछ कम मन्के। जमान की काशत करने में बड़ी बिकलत होती है। यह अतिमा सरल काम नहीं है। जमीन पर मेहनत करने के लिये खुद काशत करने पड़ती है। उसके लिये तो अपने अपने गांव में जाना होगा। और आज जो जमीन वार गढ़िया पर बैठे हैं उन्हें अपनी गढ़िया छोड़नी पड़ेगी। बल के पास जाना पड़गा, और हल चलाना पड़ेगा। तब मुनको मालूम होगा कि जमीन के लिये कितनी मेहनत करनी पड़ती है। जिस लिये मैं कहता हूँ कि बाबा ज्यादा बड़ा फौमिली होल्डिंग रखने से भी कुछ नुकसान नहीं होगा। अगर चलकर या जिनकी खेती पर खुद काशत कर सकेंगे मुनकी ही खेती अपने पास रखने की लोग कोशिश करें। यह भी कानून लागू जा रहा है जिसके तहत तो अब आदमी अपने पास फौमिली होल्डिंग के साठेबार गुना से ज्यादा जमीन किसी भी हालत में नहीं रख सकता है। अगर अब १०० ५० एकड़ जमीन रखनेवाले को बंधों में शामिल करेंगे और जना समझेंगे कि वह भी खुद बाबा बैठकर नौकरो से काम लगा तो यह आपकी बलती है। जहां ज्यादा जमीन होती है वहां अक्सर खेती नहीं होती है। क्योंकि वह खुद खेती नहीं करता है। वह किन्तुल दूरी खेती होगी। नौकर रखकर बसि खेती की जाती है तो यह भ्रम खेती होगी यह मानना गलत है।

धियाँ को हीन मिनिट में खत्म करता है। (Bell) अब खाली बैठकर और नौकर के जरिये से खेती नहीं हो सकती है। क्योंकि मजदूर लोग भी अब काफी हाशियार हो गये हैं। अब आदमी के पास खेती करने के लिये अब नौकर या मालिक अपने नौकर को रोटी दिया करना या और भुससे काम लिया करता था। अब दिन मालिक अब अब रोटी रोटी अपने नौकर को था। नौकर न दिन से रोटी मानी तो मालिक ने कहा कि रोटी रोटी ज्यादा नहीं खानी जाती है। अब रोटी से तो भुसका पेट नहीं भरा। दूसरे दिन वह हल लेकर खेत पर गया और हल की एक सीधी लकीर खेन में निकाल कर बठा रहा मालिक कहा पट्टाया तो भुसने पूछा तुमने क्या काम किया। नौकर न कहा देखिये तो यह एक लकीर निकाल कर रखी है। मालिक ने पूछा अब लकीर निकालनेसे कहीं फसल होती है? तो नौकरन झुल्टा सवाल किया कि क्या अब रोटी से मेरा पेट भरता है? मेरे कहने का मतलब यह है कि अब नौकर खेन भी काफी हाशियार होगये है। अब नौकरो के भरोसे खेती अच्छी तरह नहीं हो सकती है और मालिक को खुद काशत करनी होगी। तभी यह बातसे ज्यादा काबदा से छकता है।

मैं कहना चाहता हूँ कि हलकी जमीन में पांच दस एकड़ कम ज्यादा भी पड़ी न हो लेकिन अब बार फौमिली होल्डिंग तब होगा तो बहुत अच्छा होगा। हम काशतकार तो अतिमा ही चाहते हैं कि कुछ न कुछ फौमिली होल्डिंग अवद से अवद तब हो जाय जिससे हमको अतिमा तो मालूम होगा कि कम से कम अतिमा जमीन तो हमारे पास रहेगी। अब यह कानून जाने के बाद मालिकार लोग कहेंगे जायेंगे? उन्हें तो खुद खेती करनी ही पड़ेगी। हमारे अब अनिरेबल मेबर ने यह कहा कि जमीन की कीमत आज कम बड़ी है। मैं कहना चाहता हूँ कि पहले कुछ बड़ी भी होगी। लेकिन कम से कम यह कानून जानेवाला है ऐसा लोगों को मालूम होने के बाद तो कीमते नहीं बड़ी है, बल्कि कम हो रही है क्योंकि लोग अपने पास ज्यादा जमीन नहीं रखना चाहते हैं। उन्हें मालूम है कि अब जिस कानून के मानने के बाद हमारे पास ज्यादा जमीन नहीं रखने वाली है। जिसलिये यह साफते हैं कि अभी

क्या हम प्रकृति के साथ कसौ न कर ले ? मैं भरी हूँ विद्यालय बचाने वाला हूँ। मुझे खुद कुछ जमीन ज़रूरी थी। पहलू माउन्ट जूरी की विषय १००० रुपये अंकित बता रहा था। लेकिन अब वह ३०० ६० रुपये अंकित तब भी दान के लिए तयार हूँ। मन जुग बचाना हूँ कि मैं जिसपर मोक्ष और शांति बनाऊँ। अब तो मेरे पास पैसे भी नहीं हैं। अब तो जो खुद काश करण और जो खुद महान करण व ठाग ही जमीन लेव। माकी लाग हा अब न बचन की फिरक न ह। और कावतकार या कानूना भीमत होभी नहीं वग ज़्यादा नहीं वग। मिन सब कारणों से आज खाली की कीमत कम होती जा रही है।

अबो रिय गरी अिन हजुस क आनरेबल मन्स स दरवास्त ह कि आनरेबल मूश्वर आफ द
विल बीक मिनिस्टर् साह्यन अपनी अमडमट के साथ जो विल हजुस के सामन पेचा किया ह
मुसे ही जल्द स जल्द वास करे और अपन अमडमटस वापस उ के । यह संस्थान (४) जल्द से जल्द
वास रव जसा अमीद रखते हुअ नै अपना भाषण समाप्त करता ह ।

The House then adjourned for recess till Fifteen Minutes Past Five of the Clock

The House re-assembled after recess at Fifteen Minutes Past Five of the Clock

[MR. SPEAKER IN THE Chair]

Shri Katta Ramareddy : Rose in his seat.

Mr. Speaker Sufficient time has already been taken for discussion on these amendments.

سری کٹہ رام رٹھی (ملنگتہ عام) میں کل سے اسٹارٹر رہا ہوں مجھے موقع ملتا جاہر۔

مسٹر اسپیکر - میں نے ہاؤس کے مسورہ سے وب کا معنی کیا ہے ۔

شری کتھ رام ریڈی - سی کڑے اسٹار کروڑھوں مجھے موقع دیا جائے تو مناسب ہے۔

مسٹر ایسکر جو حال کہیں نہ کہیں ٹسکس کے سلسلہ کو حم کرتا ہے ۔

سری کٹہ رام رہی۔ انورس ناری کے میروں کو اپنے حالات کے اظہار کا موقع ملتا چاہے۔ میں زیادہ وقت نہ لوگا۔ راسٹ ساند کے میروں سے سورہ کنا گنا ہوگا۔

Mr. Speaker The hon. Member cannot make these allegations.

میں صرف اپنی حد تک بڑھ دیا ہوں شرطکہ آپکے بعد دوسروں کو اصرار ہو

I think the hon. Chief Minister will not have any objection. He wants only fifteen minutes.

(Chief Minister) *Shri B. Ramakrishna Rao* It is entirely left to you, Sir I have absolutely no objection

Mr Speaker Not more than fifteen minutes At any rate, the hon Member must finish before 5-30 p m

سری کے رام رائے - سر اسپیکر - فعلی ہولڈنگ کی تعریف کا قانون اور پلان سے جو ربط ہے وہ انوں کے سامنے لانا چاہا ہوں تاکہ یہ معلوم ہو کہ غلطی سے ایسی سی (Interpretation) کیا جا رہا ہے - عہدہ یہ ہے کہ فعلی ہولڈنگ کا نام رکھا جائے جہاں چاہے وہاں بیٹھ سکا ہے - قانون اور پلان کا مقصد یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ اراضیاں رکھے والوں کی فعلی ٹوٹ کولٹ (Limit) کیا جائے اور ٹیٹ کو سکورٹی دے جائے جامعہ سے ۱۹۵۰ ع میں جو سیسی ایکٹ نافذ ہوا اس کے بعد اس ٹیسی ایکٹ کے بموجب حکومت کے نظریہ سے عرصہ کر رہا ہوں کہ (۱۹۶۳-۶۴) ہولڈار اور مجموعہ (۶۷۳۳۳۲) اراضیاں دیئے گئے ۱۹۵۲ ع تک ۱۰ لاکھوں سے جو اراضیاں کی کاسٹ ہوئی اور ۱۹۵۲ ع میں ہولڈاروں کی جانب سے اس اراضیاں کی کاسٹ ہوئی (۱۲۶۶۳) ایکڑ ہے - قانون اور پلان کی ورڈنگ کو دیکھئے وہ یہ دیکھا جائیگا کہ ۹۵ ع کے قانون اور آج کے بل میں کیا فرق ہے - اس کی ورڈنگ یہ ہے

We are in favour of the principle that there should be an upper limit to the amount of land that an individual may hold "

جہاں فعلی ہولڈنگ کا یہ تصور ہے کہ ایک ہل سے جی رزاع ہوئے اس کو فعلی ہولڈنگ کہنا پڑے گا - پور آف دی ہل سے جو معلومات حاصل ہوئے - اب آپ یہ بتائیں کہ کیا پلورٹیٹ ہو سکتی ہے - کہیں ایک ہل مانگیے والا شخص ہو جائے تو حار نگر میں کیا اس کو ایسی آمدنی ہو سکتی ہے - میں کہوں گا کہ چونکہ فعلی ہولڈنگ کی ورڈنگ مائیں اور پلان میں ہے اس کو ایسے کیا پلٹلٹ ٹینڈنسی (Capitalist tendency) کے عہد سمجھو سکتے ہیں (Michhevously) رکھا جا رہا ہے - اور یہ کہیں کی کونسی کی جارہی ہے کہ آٹھ سو روپیہ کی آمدنی دینا چاہئے ہیں ۱۰ آٹھ سو روپیہ کی آمدنی تصور کرتے ہیں - میں کہوں گا کہ ایک ہل والے کی آمدنی آٹھ سو روپیہ ہیں ہو سکتی ہو سکتا وہ کھانا کھا رہا ہے ناگہاں - یہ رزاعی عطلہ نظریہ ہے جی ہے بلکہ بھگم مانہ سحر کو بول پھوڑ کر مائے کی کونسی سمجھا رہی ہے - بری اراضی ہو تو بیج دیکر کچا ہی دینا پڑتا ہے اور مسور (Manure) دینا پڑتا ہے ایسے یہ تصور لگایا گیا ہے - اس کے بعد بری میں جو کسٹ ہوئے دو قسم کی بری ہوئے ہیں - جن ٹیٹ کے مسئلے کہہ رہا ہوں ہولڈوں کے عہد بھی بری رہی ہوئے ہیں اور مالٹ کے عہد بھی ہوئے ہیں ہولڈوں کے عہد جو رہی ہوئے ہیں اس میں دو ایکڑ کے لیے دو ہل کی ضرورت ہے اور اگر کسی کو دو ایکڑ تک خوب ہو سکتے ہیں آٹھ سو روپیہ کی جو حد بتائی جارہی ہے اگر کسی زیادہ رہے گا زیادہ ہو پرائیس (Prices) پڑے ہوئے ہوں تو حار ہو سکتا ہے

لیکن اگر کئی مہس گرجاں نواس و آب سو روئے کہاں سے رہ سکے۔ عام طور پر مایوں معمولی مہم والوں کے ساتھ میں آنا چاہئے مایوں اس قسم کا ہونا چاہئے لیکن یہ مایوں نہ ۹۵ ع کے مایوں سے زیادہ نچلے ہوئے ہوں۔ اسکو سمجھئے کیلئے ایک وکیل کو مر کر کے کی ضرورت ہے۔ جو لاکھ مولداروں کو مایا کا ہے وہ لازم ہیں۔ ملا۔ آب مایوں یا کرکسائیوں کو آس ماکر برسوں کر رہے ہیں۔ ۹۵ ع میں جو مایوں آئے ہیں اس وقت اب حکومت میں ہیں۔ و موڈی صاحب کی حکومت بھی لیکن ح اسر عور کرنا چاہئے اور جہاں دھلاں ہے سکو بھیک کرنا چاہئے تاکہ رعایا کو حمت میں فائدہ پہنچے۔ سامہ مل میں میں جریں ہیں جو قابل تبدیلی ہیں ایک بورڈ (Rent) دوسرے رنرپس (Resumption) تیسرے رنرپس (Prices) رٹ کے مایوں سے کہ کہیں کی ٹوئس کچا رہی ہے اور جو لاکھ روپے کی ٹوئس کا گلا گھونٹنے کی ٹوئس کچا رہی ہے۔ سر زمین لوگوں کی اراضیاں سبک ہوئی ہیں کم ہو جائیں گی۔ سبک ہوئی ہیں سب سے دوسرا میرا یہ نظریہ ہے کہ جہاں بڑے پٹے داروں کو کس طرح روکس (Protection) دنا چاہئے۔ رسیدار کسکڑوں سے بھا کر لوگوں کو لوہے کیلئے میں ملی ہوئی ہیں رکھ کر فروغ کرنا ہو گا۔ اسکو ملنگا سو و ف دی مل سے سری اسدعا ہے کہ وہ اپنی جہاں پر رہا ہو رکھ کر کہیں کہیں رسیدار سے ۹۵ ع تک کسی حالت میں نہیں اور سے ۹۵ ع کے حد سے آج انکی کیا حالت ہے۔ ان کی حالت اراضیاں کس کر کے ہیں بلکہ اراضیاں فروغ کر کے لیا ہوں گے رعایا کو ہم ہیں کیا ہے۔ کاسٹ اب پروڈکس میں کاسٹ کی فرو ہیں آنا ہے بڑے رسیداروں کو مساجری کی سہولتیں دینی ہیں وہ جنگلات میں جا کر اس طریقہ سے فرو گئے ہیں۔ فال آب پروڈکس (Production) کی بھی حمت ملتی ہے۔ میرا حش ہے کہ آج دو انکڑ میں رکھنے والا شخص دس انکڑ میں رکھنے والے سے زیادہ پیداوار بنا کر سکا ہے۔ اگر اس سرنس کا مقصد لٹ رعایا میں کا مقصد ہے تو مجھے کچھ کہنا ہے۔ میرا مقصد پیداوار میں اضافہ اور رعایا کی بہبودی ہے۔ فاسر اپر پلان میں جس میں (Sense) سے کہا گیا ہے اسکو غلط معنی میں استعمال کیا گیا ہے۔ فاسر اپر پلان میں پروڈکس کا حوسس ہے اسکو غلط سمجھا گیا ہے۔ اگر ہم ملی ہوئی ہیں، مر کر رہے ہیں تو اسکی سن کیا ہوئی چاہئے چونکہ ہمارے پاس حمت طریقہ کی رہیا ہے۔ ناعاب ہیں۔ یک فصلہ بری ہے دو فصلہ بری ہے۔ زہر مایوں اراضیاں ہیں۔ ر نالاب اراضیاں ہیں۔ اراضیاں کی نوعیت قسم کرنے وقت سوچنا پڑے گا کہ گارابی پورس و ہیں۔ یہ مسائل انکے کمس کے فاس ہیں۔ میں پرائی مایوں کو ناد دلاؤں گا۔ سے ۹۵ ع میں مایوں افعال زرعی اراضی نافذ ہوا جس میں کسکڑوں کو اس طرح محفوظ کیا گیا ہے کہ ایسے حاصل کی اور انی اندی کی میں فروغ فروغ ہیں کی جاسکتی۔ کیا آج ہمارے اردل میں اس سے جو طریقہ تر حل رہے ہیں کاسکڑ اس بڑی اہمیت کو سمجھ رہا ہے۔ جہاں تک میں سمجھا ہوں ٹوئس انکٹ جو

سہ ۱۹۰ سے نافذ ہو سکو عمل میں لانے میں بڑی دقت ہوئی اب حق لاکھ فوئڈاؤں کو محفوظ کر رہے ہیں نہ انکا کہنا ہے میں بوجھا ہوں کہ کسی اسے میں حد محروم ہو گئے ہیں کسی اسے میں جو حد کر رہے ہیں انسانی کے حق سنی انکے کے حق ہے میں عملداروں سے درخواستیں مانگتے تھے میں اور کہتے ہیں کہ ہمارے کرنے میں دسواڑیاں ہیں۔ لیکن وہ یہاں سے سمجھتے ہیں اور جو سمجھتے ہیں وہ انکو ورنہ نہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں اسکا نہ ہونا چاہیے ہمارا نہ مقصد ہونا چاہیے کہ قانون زیادہ سے زیادہ آسان ہو ہر جگہ میں ہر کسی میں جو تباہی مقرر کیا گیا ہے اس میں لفظ برواب لکھا ہوا ہے میں انریبل ممبر ایف ڈی بل سے کہہ چکا کہ جو عمل ہواہنگ ہے وہ کسی اصول کے تحت مقرر ہے اسکا کوئی فلسفہ بنا کر رکھا گیا ہے وہ ایک معنی ہے۔ اسکے بجائے ایک سان طریقہ نہ ہوگا کہ انکو محاصل پر رکھا جائے مگر اسکو آئے محاصل یا اسے محاصل مانو کہ یہی ہو گیا جائے تو اچھا ہے اس میں ایک طرح کی Definiteness ہے اور اس سے رسوب سانی بھی ہم چو جائے اسلئے میں انریبل ممبر ایف ڈی بل سے کہہ چکا کہ وہ رسوب ری اور م رسوبہ جسکی تک انکو رکھا جائے نہ ضرورت ہو چاہیے کہ انکو م رسوبہ رکھا جائے کیونکہ اگر حواری کی روئی کہتا والا آدمی بھی ہو چکا انکو اس سے بڑھ کر رسوبہ کی ضرورت ہے۔ لیکن سوائے رسوبہ کے وہ بھی جس میں بچہ گانا بنا ہو چکی ہو کہ انکو اس میں بناؤ گئے بھی انریبل ممبر ایک ایسا طریقہ چاہیے میں حواساں ہو جس میں رسوب سانی کا موقع نہ رہے اسلئے محاصل کو جس فراڈا جائے اگر اب ہلاک مارکٹ کو ہم لڑا چاہیے میں ورنہ اس قدر بچہ اور دسواڑیاں اب کو ہی سارک

* میری رائے میں اس کے خلاف لے آئے میں دو میں زور ہے انواں میں حق ہو رہی ہے اور اسلئے میں جس سے اس میں جس میں انکے میں اس کے بلکلہ میں جس سے انریبل ممبر نے ممبروں کی کمی کمی ممبروں کی حوصلہ ممبروں میں فرما میں اور کچھ مذاق کو بھی سمجھ میں ملانا فرما تاکہ میں سمجھ میں سانا گیا اور رام میں اور سنا ہمارے کے حق میں نہیں دھرائے گئے جہاں میں میں قسم کی ممبروں کی کمی ان تمام ممبروں کے دوران میں و انریبل ممبر (Observations) اور رہا کسی کے گئے ان سب کا جواب دینا فرمائی اسلئے (Physically impossible) ہے ناممکن ہے اور یہ میں انکا جواب دینا ضروری سمجھا ہوں اس وجہ سے کہ میں انریبل ممبروں سے اس میں میں کہتے ہیں تاکہ انریبل ممبروں سے انکی بات میں میں فرمائی ہے ان لوگوں کو اپنے آرگومنٹس کے حق میں دلائل ہوئے ہیں انکے ساتھ ساتھ کچھ اصل کے انریبل ممبروں کا سوچنا (منو راجن) نہیں کرنا پڑتا ہے۔ اسلئے وہ جو کچھ رہا کسی اور آگے کسی کرتے ہیں انکا جواب دینے کی مجھے ضرورت نہیں پڑتی۔ اس لئے کہ میں نے اس کے خلاف سب ایک ڈیفائنٹ امینڈمنٹ (Definite amendment)

ہاور کے سامنے نہیں کہے۔ اس پر کافی غور و خوض کرنے کے بعد۔ حسباً نہ جی نے کہا کچھ باہر سے مسورہ کرنے کے بعد۔ وائس چیرمین پلاننگ کمیشن (Vice Chairman, Planning Commission) سے مسورہ کرنے کے بعد یہ اسسٹنٹ سس کنگا گیا ہے۔ اس اسسٹنٹ کو سس کنگا مسجد نہ بھاگہ بلکٹ کمیٹی میں جو کلارڈ ڈرافٹ کا گیا تھا اس پر اعتراضات ہوئے ان اعتراضات کو نظر میں رکھتے ہوئے اس امر کی کوشش کی گئی اور میرے لیے یہ امر لازمی تھا کہ جہاں تک جکی ہو سکے ان اعتراضات کو رفع کروں تاہم بلکٹ کمیٹی کے ڈرافٹ میں کچھ ججس میں بے سچائے ہیں لیکن افسوس میں نے جو ججس میں بے سچائے ہیں ان سے آرٹریل میرمن آف دی ایورس کی سنی ہیں ہوئی۔ اسی میں لکھ اس سائڈ کے بعض آرٹریل میرمن کی بھی سنی ہیں۔ انکا خود جو انک خاص عقلہ نظر تھا وہ انہی میں ہے۔ میں اپنے جواب میں انک لیکچرل اسٹیٹمنٹ (Factual Statement) پس کرنے کی کوشش کرونگا جو کمیشن میرے سامنے ہیں جکی میں اس سے نہ اسسٹنٹ سچانا ہے۔ ان تمام ججس کو پس کرنے کی کوشش کرونگا جو ججس (Challenges) دے گئے ہیں۔ خاص طور پر اس بل اور اس کلارڈ کے بارے میں۔ حکومت کی پالیسی کے بارے میں۔ انکا جواب دینا میں سمجھتا ہوں کہ نصیح اوقات ہے۔ اس وجہ سے کہ اس قسم کے اعتراضات اور ججس دینے کی انک عادت ہو گئی ہے اور سب سے بھی عادت ہو گئی ہے اب میں جواب دینا ترک کر دینا چاہتا ہوں۔ اس وجہ سے میں انکا جواب نہیں دینا۔

جو اعتراضات کیے گئے ہیں ان میں میں خارج ہیں۔ انک تو اصل میں فصلی ہولڈنگ کے بعد کرنی عرض ہے جو اصول مرتب کیا گیا ہے اسکی بنیاد ہی بر اعتراض ہے۔ انکریج کو جو پس بنانا گیا ہے اس پر ہی آرٹریل میرمن آف دی ایورس اور کچھ رائٹ سائڈ کے آرٹریل میرمن کو اعتراض ہے۔ میں جانتا ہوں کہ ریویو اسسٹمنٹ (Revenue Assessment) کو سس فراز دینے کی جگہ سے آرٹریل میرمن کی خواہش ہے۔ نہ صرف ہارے اسٹ میں بلکہ بعض اور جگہ بھی۔ بعض اسسٹنٹ کے آرٹریل میرمن کی نہ خواہش بھی کہ ریویو اسسٹمنٹ کی سس بر فصلی ہولڈنگ برنسبل ایریا (Permissible area) یا اگر ٹیکلرل ہولڈنگ (Agricultural holding) فراز دے۔ یہ ٹیکسکل الفاظ ہر جگہ کیلئے مختلف ہیں۔ جی میں انہوں نے اگر ٹیکلرل ہولڈنگ رکھا ہے۔ بعض اسٹیشن میں بھاب اور پسو میں اسکا نام برنسبل ایریا ہے۔ ہر ایک اسٹ میں انک مانگ بھی اسلئے نہ مارڈ اسٹک یا مانگ ڈلڈا ہر اسٹ میں علاحدہ علاحدہ بمعد کے ساتھ معر کا گیا ہے۔ پسو اور بھاب یا جی یا کسی دوسرے اسٹ میں بھی جائے اسکو اگر ٹیکلرل ہولڈنگ کہا جائے یا فصلی ہولڈنگ۔ آرٹریل میرمن فار سیکرٹریاڈ نے کل اپنی رپورٹ میں کہا کہ اسکو فصلی ہولڈنگ کہا صحیح ہیں ہے۔ اسکو بوٹ ہولڈنگ کہا چاہیے۔ انہوں نے یہ سچٹ (Suggest) کیا۔ عرضی مختلف اسٹیشن میں مختلف نام دے گئے ہیں۔ لیکن ہر جگہ ٹاپ ٹول یا کمر جو معر

کنا گاہے ۔ وہ محنت انیس میں محنت اعراض کیلئے مقرر کیا گیا ہے ۔ لیکن اسکا سادی تصور مرتب مرتب ایا ہے ۔ حساب کہ انریل میں کو معلوم ہے مادہ او راو کسٹی نے اسکو اکائی ہولڈنگ (Economic holding) کے نام سے یاد کیا اسکی کچھ مدار بھی زیادہ بھی ن تمام حروں و بعضی مح کرے کی ضرورت ہیں ہے ۔ اعراض حو کا گاہے وہ ہے کہ اسمٹ کی سس و جلی ہولڈنگ کو غر کرنا ہے جسے انکریج کی سس حو غر کیلئے وہ تھک ہیں ہے ۔ صحت ہیں ہے انکریج کی سس برغر نہ کرے اریوسو اسمٹ کی سس بر مقرر کرے کی فائد میں حو اریویش ہو سکتے ہیں اکالٹ لٹا نہ ہے کہ حو طرح انکریج کی سس و کالکولٹ کر کے رکھا گیا ہے اس سے لید لڑیں کو زیادہ ہی چھوڑے کی سب ہے اور حو وہ رروم کرے ہیں و زیادہ رہیں دلانا مقصود ہے سلیگ مقرر کرے ہیں نو اسوف بھی زیادہ ہی چھوڑے کے مقصد سے انکریج کو سس مقرر کیا گیا ہے

دوسرا اعراض حو کیا جاتا ہے وہ نہ ہے کہ انکریج سس و مقرر کر سکی وجہ سے لید سس کا کام کچھ سجد ہو جاتا ہے اور اسکو حو وسع احسار اب مل جائے ہیں اسکے مقابل میں اگر لٹ ریوسو کی س فام کھائے نو حو سدی (Simple) ہے ۔ اسان ہے کہیاں بھی نہ سجد سکا ہے کہ مری رہیں ۳ روہ کی ہے سلیگ کے مقابل سے بھی اسان ہے اگر ۳ روہ رکھے جائیں اور ساڑھے چار گنا سلیگ مقرر کھائے نو ہر لید لاڑ ۔ جائے کوئی بھی ہو نہ کہہ سکا ہے کہ (سی سرب ساڑھے چار) ۱۳۰ روہ مالکرازی کی رہیں چھے رہے والی ہے نہ سدا ادا معاملہ ہے و کہنا نہ جاتا ہے کہ لٹ لٹاں سوال ہے و اسان اریا وعی لیکن اگر انکریج سس بر رکھا جائے نو اس میں نہ ہو کہ کسورں سلس سائے ڈسکے اور نہر اکا اٹای کرنا رکنا لوکل اریا کیلئے اگر کسی وجہ کا ہیں کریں نو ہر اا موصل کیلئے اہلائی کرے میں ف ہوگی ورا دسی (Honesty) نو حو زیادہ میں ہے ہی ہیں کریں نو اور سے لکر چھے ک تھلا ہوا ہے لہذا کریں کے اس میں سے امکانات ہیں اسلئے لید ووسو سس ہر اسکو مقرر کریں و اس میں سلسی (Simplicity) ہے اور حو بھی عمل میں آئے والا ہے اس طرح لید ووسوکی واجب اور ادھر ح کی حالت میں نہ حد دلائی سس کے جائے ہیں ۔

اب میں نہ ملاوٹ کا کہ اصل حو کیا ہے لید ووسو سس اور انکریج ان دیوں میں غر کیا جاتا ہے کہان آتا ہے اور کوئی نا ہے ؟ اور اگر حکومت نے لید ووسو کو سس قرار میں دنا ہے نو اسکی کیا وجہ ہے ؟ اسمٹ اور انکریج سس دیوں میں جائیں ہیں حساب کہ دیوں طرف کے آریل میں میں فار سیکر زیادہ کے کہا) ہم اسمٹ سس میں رسیج آف اریوس (حساب کہ آریل میں میں فار سیکر زیادہ کے کہا) ہم ہے اور انکریج سس میں زیادہ ہے ہو سکا ہے ؟ نہ لہوں نے کہا ۔ اسکا کماریوں

کر کے میں ملانا چاہا ہوں۔ وہ میں نہیں جانتا کہ اس میں کس حد تک کمی ہوگی۔
لیکن جو خطرات اور فears (Fears) محسوس کیے جارہے ہیں وہ بڑی حد تک
ایمانی (Imaginary) ہیں۔ یہ بالکل فانی ہیں۔ جو امور لنڈ رینوسو
کو پیش فرار دینے کی ناسد میں ظاہر کیے جاتے ہیں وہ بھی مبالغہ آفریں ہیں اور جو امور
انکریج میں کے خلاف ظاہر کیے جاتے ہیں وہ بھی مبالغہ آفریں ہیں۔ یہ جرم میں ہمارے
کے سامنے کچھ دلائل کے ساتھ رکھا جاتا ہوں۔

اب میں اس پر بحث کرنے ہوئے سب سے پہلے اس امر پر غور کروں گا کہ اصل میں
لنڈ رینوسو اسسٹمنٹ کی کن حوروں کے مد نظر ہونا ہے۔ دلائل کیس کے (حسابہ
میں سے کچھ بھی نہیں اور کیا چلا آ رہا ہے) لنڈ رینوسو اسسٹمنٹ کی بجائے کون انکریج
پس کو زیادہ قابل عمل قرار دیا؟ اس کی وجوہات ہیں۔ میں کیسٹنر فیصل کے
ساتھ عرض کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ لنڈ رینوسو اسسٹمنٹ کی بنیادوں پر ہونا ہے؟
اس میں کوئی شک نہیں کہ جی آر بیل میں میں نے حذراناد کے ابتدائی ہندوستان کی رپورٹ
پڑھی ہوگی اور اس کے بعد کے روبری سٹلمنٹ (Revisionary Settlement) سے
سعلی سٹلمنٹ ڈیٹارمنٹ کی حورپورٹ ہے۔ ۱۹۵۱ تک میں نے بڑی رانی رپورٹ
ہے۔ اس کو میں لوگوں کے حورل طور پر پڑھا ہوا نا حذراناد کے علیحدہ علیحدہ لنڈ رینوسو
کے سلسلہ میں رینوسو پریسٹن کی اسٹیڈی کی ہوگی انکو معلوم ہوگا کہ لنڈ رینوسو
اسسٹمنٹ جو نام ہونا ہے وہ محض براڈ کٹوٹی اب دی سوائل کلاسیفیکیشن پر نہیں
ہوتا۔ اگر سوائل کلاسیفیکیشن (Soil classification) اور براڈ کٹوٹی آف لنڈ
کا بالکل بل ملتا اور نہ کہا جاسکتا کہ دیکھئے صاحب فرسٹ کلاس سوائل کیلئے نہ ہونا
ہے۔ اس کی راکٹوٹی نہ ہے۔ یہ معاملہ زیادہ سمل تھا جو آرگومینٹ میں میں
کے خلاف یا بل کی حورپر کے خلاف پس کیے جاتے ہیں اس میں زیادہ غور ہوگی۔
لیکن جیوت نہ ہے کہ لنڈ رینوسو اسسٹمنٹ کا میں کیلئے طریقہ سے نامابل رجح
ہے۔ ایک یہ کہ حورل لنڈ رینوسو اسسٹمنٹ ہوا ہے اسکا بڑی حد تک دار و مدار اس وقت
کے حالات پر ہے۔ اورنگ آباد میں کو لجنے میں اس کی مال لیاہیں۔ ۳-۴ سال میں
اورنگ آباد کے جب سے معاملہ کا سٹلمنٹ ہوا تھا۔ اس کے بعد پھر رینو بل سٹلمنٹ
(Revisional settlement) میں ہوا۔ وہاں کے دھارے ۳-۴ سال میں کے نام
کردہ دھارے ہیں۔ ان میں اور آج سے ۲-۳ سال میں میں صلع کا سٹلمنٹ ہوا ہے۔
نا ۳ سال میں میں صلع کا سٹلمنٹ ہوا ہے نا ۵ سال میں جو ہوا ہے ان کے دھاروں
میں کوئی بناس نہیں ہائی حالانکہ سائل کلاسیفیکیشن ایک ہی ہے۔ وہی ہلاک
کلیں سائل ہے۔ وہی کراہ ہے۔ لیکن جو دھاروں کا اسسٹمنٹ ہوا ہے حورل رینوسو کا
اسسٹمنٹ ہوا ہے ان میں اور اس میں کوئی بناس آج کو نظر نہیں آسکتی۔ ہر ایک
ٹیسٹ کے ایک ایک ریلے میں لنڈ رینوسو اسسٹمنٹ ہوا ہے۔ کہیں رینورن ہوا ہے۔
کہیں رینورن میں ہوا ہے۔ ہر رینورن میں دلائل اس کے کہ دوسرے کیسٹنر میں

کا ہے۔ نام بالائی رہی ہے کہ کم از کم دو آئے ہی اضافہ ہو۔ ہو سکتا ہے کہ کہیں وہاں ہی کمی ہوئی ہو۔ اسکی ساد و مادر سالیں ملتی ہیں۔ لیکن مانگرازی عائد کرے ہے۔ مری حکومت کی پالیسی یہ رہی ہے کہ جب بھی زمین ہو روئے میں دو اب کم از کم اضافہ کیا جائے کم کرنے کا نام نہیں لیا جاتا۔ حکومت کی یہ پالیسی رہی ہوئے کے کی خاطر رہی۔ سائل کلاسیفیکس کے ہوا دوسرے کسٹمرس نہیں رہے۔ نرادیہ کی دیکھی گئی اور یہ بھی کہ کیا لوگ حوسٹال بنارے ہیں؟ سیدکڑے سے ہیں دھارا دا اور زیادہ کیا جائے۔ نہ لکھا ہوا ہے۔ ریلوے اسٹیشن قرب ہون بھی اضافہ کیلئے ایک وجہ پکائی جائے کہ حمل و نقل کمیونیکس (Communications) کے وسائل زیادہ ہیں اسلئے زیادہ دھارہ عائد ہو سکتا ہے۔ نہ واحدی کسٹمرس ہو سکتا ہے۔ کیونکہ مارکیٹنگ فسلٹس (Marketing Facilities) زیادہ ہوتی ہیں۔ اسکو بھی دیکھے ہیں۔ ریلوے مقام ہے نا جن نہ دیکھے ہیں۔ ٹرانس (Prices) وہاں کیا ہیں نہ بھی دیکھے ہیں۔ اگر کسی صلح میں اس وب ٹرانس زیادہ ہوں اور وہاں احساس کی میں زیادہ ہوں تو زیادہ دھارہ عائد کیا جاتا ہے۔ میں کم ہوں جو کم دھارہ عا ہوتا ہے۔ ایک ہی قسم کے سائل کلاسیفیکس میں سبباً حوفوں لایا گیا ہے وہ اضافہ کہ کہیں بھی رسی کی راد کو بی کور رورٹ جن کرنا۔ ان اس رہوڑا سا اصرار ہے۔ (There is an element) اس میں سبک نہیں کہ ایک الٹ سرور ہے اسکو بھی دیکھا جاتا ہے۔ میں نہ دیکھا ہے کہ سسٹم آپریس کے کرکس (Correctness) رکی حد تک ہم پھریہ کر سکتے ہیں۔ اول و یہ کہ سائل کلاسیفیکس کیلئے سائل کھودے ہیں اور سائل کس (Soil contents) کالئے ہیں اور نہ دیکھے ہیں کہ کاربن کسٹنس (Carbon contents) کسے ہیں اور کیا کیا ہیں؟ اسکے بعد اب واری مقرر کرنے میں اس حد تک ٹھیک ہے اسکے بعد توب ہندی ہوتی ہے اور دھارہ بندی کا کام ہوا ہے جو سسٹم کے آپریس ہیں۔ نہ اسے میں کہ ہم اس حد تک انکو کرکٹ میں (Correct basis) قرار میں دے سکتے۔ اس طرف سے بھی کہا گیا اور غالباً اس طرف سے بھی نہ کہا گیا کہ بندوبست میں رسوب بہ ہوتی اور سسٹم کے وب رسوب لیکر دھارے قائم ہوئے اسلئے ان راسل (Unreliable) ہے میں نے نو اسٹارگوٹ ای رورے میں میں کاجا کہ تھا جا اے کہ نہ ہماری طاب سے میں کجا گیا۔ رسوب اور کرسس وعیہ ہر جگہ جاری ہیں دبا میں ہر جگہ رسوب جاری ہے اور حیدرآباد میں بھی جاری نہیں اب بھی ہے اور ساد رہ گئی (I aughter) کس سسٹم میں رہ گئی نہ میں میں کہہ سکتا نہ ورہ گئی جب تک کہ انسان کا مارل کی ذر (Moral character) اسامی رعہا حساب کہ اج سے تک پھر ورہ گئی میں اس زیادہ ورہ میں دبا لند روسوی میں ان رلاہی قرار دینے کے لیے رسوب ڈارگوٹ میں ہیں نہ ہو سکتا ہے اس میں بھی پھوڑی بہ اصلت ہو لیکن

This is not the only factor

میں جابا عوں ، مرا جی عہد ہے ۔ جری جاگر کا ایک مہمے میرے قصہ میں
میں ہا اور سربازی اظام کے عہد تھا ۔ اس زمانہ میں وہاں کا سدوسب شروع ہوا ۔
مہمے ہمارے ، حصہ ن میں ہا ۔ ور پھر ن وہ ہمارے ناس کلاسروں ور ورنداریوں
کو دینے کیلئے روپے ن ہا ۔ اس وہ ڈوں کے حد ہوسار لوگوں نے ملکر کچھ
روپے جمع کر کے وہاں کے کلاسروں اور سورنداریوں کو دے دیا اور اس طرح رب بندی ہوئی
ہوسار بروکاروں کو معلوم ہوا ہے کہ دھارے معر عہدے میں لہذا کیا کرنا چاہیے
وہ حدہ جمع کر کے اپنی دینے کا انتظام کر دینے میں آجکے برعلائی حائرد ر
مقطعہ دار اور دوسرے وسد انریسٹ (Vested interest) کے جو لوگ تھے آجکے اس
دوہ ۔ میں میں ہو ۔ عام نکات ہے کہ ناسگاہوں کے لوگ اسی طرف سے احارب
لکر سدوسب کروائے تھے اور ڈ والی میں جس میں کا دھارہ ، روپے ہونا تھا وہی
ہی میں کا دھارہ آجکے ناس ۔ روپے معر ہونا تھا ۔ اسی طرح رسندار عقطعہ دار وعہ
تھی کلاسروں اور ورنداریوں سے سار بار کر کے جہاں دھار کم ہو گیا تھا وہاں دھارہ
رفادہ لکوائے تھے ۔ میں اس سے انکار میں کرنا ۔ لکن اس کو مسئلہ اس طرح ہر میں
کر کے نہ کہا کہ سدوسب کے ریکارڈز اسوجہ سے ان رڈسل میں نہ غلط ہے ۔ کم از کم
میں آجکے میں (Contention) نہ میں رہا ہے ۔ میں نہ کہا رہا ہوں ور میں
کہہو گیا کہ جہاں تک دھاروں کے میں کا تعلق ہے سلسلہ ڈازمب کے اندر میں اسے
رڈسل میں میں ۔ سائل کلاہ سکس اور ٹکسکل معلومات ہم بھجائے میں اس
ڈازمب کا جو حصہ ہے ، وہ رڈسل میں نہ سب دھارے میں کرے کے ۔
میں انا عرض کرنا چاہا ہوں ۔ نہ پھلی نایوں کی حد تک ہے ۔ نہ ڈھاگا نہ جیل
بدعواسوں کو کسی حد تک رڈسل کر لیں گے ، اس سے مو ح میں سکے لکن اب بدعواسوں
کو ہارے گلے میں کون دالا جا رہا ہے ، کہا گیا ۔ اس خبر کا جواب میں بعد میں
دینگا ۔ اس وہ و پھلی نایوں کا ذکر کرنا ہوں ۔ پھلی بدعواسوں اسے ڈے ہارے پر
ہو میں ہوئی میں کہ ، کہا جائے کہ وہ سار میں ان رڈسل میں اسے دھارہ
ہندی میں دوسرے کسڈریس انوالو (Involve) ہوئے کے بعد انپارٹ فرام
کریس (Apart from Corruption) جو دھارے فام ہوئے میں وہ سائل کی
پراکسٹی کو رورٹ میں کرے ۔ نا انکے کے نایے میں رائے فام کرے میں کوئی
رڈسل گائیڈ (Reliable guidance) میں دینے کچھ گائیڈس ہو دینے
میں لکن رڈسل گائیڈس میں دینے ۔ نہ میری رائے میں ہلکے ماہر میں کی رائے
ہے ۔ نہ وہ وگ میں جو روپہ فکی کرے میں میں ایوان کے نایے نہ ظاہر کرونگا
کہ ، صرف ان عہد داروں کی رائے ہے جہوں نے سلکٹ کسی کے سامنے اسٹیمش
دے میں بلکہ ان تمام رڈسو اور سلسلہ کے عہدہ داروں کی رائے ہے جس کو لاسک
کس میں ڈھلی میں دے گا ہا ۔ میں نے اپنی رورٹ کو فائنلایز (Finalise)
کر کے میں میں ان کی اسے ڈو بھی پس نظر رکھا ۔ وہاں میں حار دن تک آجوب سے

ان ناحہ طرہوں سے عورت کا جائگہ لے لیا گیا ہے۔ لیکن اس کی جائگہ لے کر دوسرے کو
بھی جائگہ دینی ہوگی۔ دوسرے کو جس سے جائگہ لے کر دوسرے کو دینی ہوگی۔ دوسرے کو
پروڈیوسر یا انکم حوالہ جائگہ کے بعد ہو جائیگا۔ لیکن اس کے بعد بھی اس کی جائگہ
پانچویں لڑکے کو دینی ہوگی۔ لیکن اس کے بعد بھی اس کی جائگہ لے کر دوسرے کو دینی ہوگی۔
اس طرح سے لے کر جائگہ لے کر دوسرے کو دینی ہوگی۔

Each of these criteria may prove useful in particular circumstances but their limitations should be appreciated

میں ترجمہ نہیں کرنا۔ میں سمجھتا ہوں کہ جسے لوگ سمجھ جائیں گے نا سکو
پر ہے۔ میں ترجمہ کرنا چاہوں تو وہ جگہ لے گا۔

ان میں سے ہر ایک کو سب سے پہلے جائگہ کی حالت کی حد تک بعد میں جائگہ
لیکن اگر کچھ حدود کے اندر ہو تو بعد ہوگا۔ لیکن اس کے بعد بھی اس کی جائگہ
لیڈ ریسٹو اسسٹ موجود نہیں ہے۔ اور یہ جائگہ کی طرف آ رہے ہیں۔ جہاں بھی
کسی کو ریسٹو اسسٹ نہیں ہوا۔

Different districts have been assessed at different times

جائگہ اصلاح میں مختلف اوقات میں سمجھا ہوا ہے۔

and on the basis of varying assumptions as to prices
yields and crop maturities

یہ جو سمجھا ہوا ہے اس میں مختلف (Assumptions) یعنی حالات
سے رائس اینڈ کراپ سمجھنے کے بعد ہونے والے اس میں بھی
طرح میں کہ

Comparisons of land revenue rates are therefore more
valid as between different classes of land within a district than as
between different districts assessed at different times and in vary
ing circumstances

لیڈ ریسٹو کے کسٹمرز کو اگر کراپ سمجھنا چاہیے اس میں دو ایک سال اور دوسرے
سال کے لیڈ ریسٹو کو کسٹمر (Compare) کرنے کے بعد بھی اس میں اگر ہر سال کے
مائل کلاسیکس کے لئے لیڈ ریسٹو کو دوسری میں رکھا جاتا ہے تو یہ زیادہ وفاق
(Value) رکھنے والی چیز ہوگی۔ لیکن اس کے بعد بھی اس کی حالت بدلے ہوئے
اور الگ لگ ہونے والے لیڈ ریسٹو میں ماؤ لڈ (Valid) ہیں۔

Comparisons of land revenue rates are therefore more
valid as between different classes of land within a district than as
between different districts assessed at different times and in vary
ing circumstances

ہاں کے ٹڑھے سے چلے میں یہ عرض کر دینا چاہا ہوں کہ اس سسٹم کو میں نے دھرنا دو مرتبہ پڑھا اسکے اسلکسٹس (Implications) کو اسلکٹ کرنے کی کوشش کی ہے میں نے حکمرانوں کا کہ اس کو کس طرح اپلائی (Apply) کیا گیا ہے لٹل بوسو کے کسٹڈرس کو بالکل نظر انداز نہیں کیا گیا ہے اسکو کٹھن میں اس لٹل کے اندر اس لٹل میں کہ رکھا جاسکتا ہے اسکے باہر میں رکھتے ہیں میں یہ حیرت کر دینا چاہا ہوں

Statements about the value of gross produce of land are generally made on rough calculations and are sometimes misleading

The only satisfactory way of calculating the value of gross produce would be to prepare fresh estimates on the basis of a standard series of prices for commodities which go into the produce estimates prepared for different areas during settlement operations. This would be a laborious procedure which could hardly be commended and frequently the relevant basic information would not be available. The value of net produce for an acre of land is calculated after making allowances for expenses of cultivation which may have to be borne by an owner of land as distinct from the tenant

سٹ کا حرجہ الگ ہوتا ہے

In view of the rapid changes in tenancy conditions which have been and are taking place it is not possible to use this criterion. On account of tenancy reforms and other factors the average sale value of different classes of land is also a less useful criterion now than it was in the past

Moreover a decade of high prices has somewhat distorted the picture. Similar considerations apply to the test of lease value which is further vitiated by the fact that little accurate statistical information covering a sufficient number of instances is available and also because much of the land is leased on the basis of a share in the crop

اس طریقہ پر عام سسٹم کے پانچ کرائسٹریا (Criteria) ایوں نے بنائے ہیں
ایوں نے اس طرح ڈسکس کر دیے ہیں کہ ان عام سسٹم میں بعض ہیں
لٹل بوسو سسٹم کے متعلق ایوں نے کہا

as between different districts

یہ کوئی وائلڈ رہائی نہیں کرنا اسلے (different classes of soil) کے متعلق

جو نا جارھا ہے وہ ہمیں کچھ کانٹس دے سکا ہے میں ایک دوسرا سرگراف ترہکر
 سانا ہوں

I am sorry Sir I think being an important matter you will kindly excuse me if I discuss this question in detail I am trying to convince my friends who are absolutely prejudiced against the acreage basis that it is after all not such an objectionable thing as they think

Shri V B Raju But nothing is said there against land revenue

Shri B Ramakrishna Rao Please have the patience to hear me In what has been said till now if it does not occur to the hon Member that it says nothing well I cannot explain him further

Shri V B Raju It is only for the classification of soil We have agreed there

Shri B Ramakrishna Rao That is all That I have included in my amendment

Shri V B Raju But if it varies for districts? A district may be a local unit

Shri B Ramakrishna Rao I will come to that If the hon Member has the patience he will appreciate what I say
 (Laughter)

In the last analysis any particular method of determining a limit implies an average level of income or in real terms an average quantity of agricultural produce which it is proposed should become some kind of maximum for an individual agricultural family It is sometimes suggested that the fur course would be to determine the maximum holding of land in terms of an average annual income This would give an accurate measure of the change in the rural social structure which was sought to be brought about and would also ensure that widely different standards for reducing disparities in income were not adopted for the agricultural and non agricultural sectors in the economic life of the country

میں نے اس کا سس جو نا جارھا ہے

The determination of a limit implies an average level of income
 انکم کا ایک اسٹنڈرڈ ایوےج دہی میں رکھےے فائدہ ہوگا کہ کہا جاتا ہے اسکی
 فائدہ میں ہی انہوں نے رور دیا اور حلز میں ہی

It is sometimes suggested that the fair course would be to determine the maximum holding of land in terms of an average income. This would give an accurate measure of the change in the rural social structure which was sought to be brought about and would also ensure that widely different standards for reducing disparities in income were not adopted for the agricultural and non agricultural sectors in the economic life of the country.

ایک دیسارسی نفا کرے کی عرصے و کہے ہیں کہ انورج ایکم کا مورمند
باب ہوگا

There is force in these considerations

و کہے ہیں کہ اس کسٹڈرس میں فورس (force) ہے

It has to be recognised however that calculations of the amount of land of given quality in any area which may be expected on an average to yield a specified income are subject to so much guess work that without much more statistical information than is at present available there are real difficulties in applying the criterion of average income.

وہ بیان کرے ہیں کہ ایکم سس کو ڈیفنٹ (Definite) طرہ پر مع
کرے میں دم ہے اس واسطے کہ ہمارے اس سسٹ اسسکل ڈ (Sufficient
(Statistical data) موجود ہیں اس ہاور کو اد ہوگا کہ چلے ہم نے اس لی کا ڈراب
ہمار کرے وہ اس دم کو مدنظر رکھے ہوئے اور سمجھے ہوئے کہ چونکہ ہمارے
اس سسٹ اسسکل ڈنا وجود نہیں ہم نے اس کو فکس کرے ہے احراز کا برہر
کا اس لیے کوئی ڈمس ایکم فکس کرے نے خلاف ہم نے کہا

میں رہے (eight hundred rupees annual income) اسکی ہے اے لڈ
کس فکس کرنا کون نہ کوئی ڈمس سدا کی ہے اس عکس کا جواب اس
پسج میں نہیں ہے لیکن اسسکا ڈونا نہ ہوئے کی وہ ہے ہم نے فکس ہیں کا
اوس وہ کچھ ادھر اور کچھ ادھر کے ایریل ممبر کا اعراض ہوا تھا کہ کوئی
حر اس میں ڈمسٹ کون ہیں رکھی جاتی ہ لڈ کس کو اپنے احراز کون
دے رہے ہیں؟ ساری انکواری وہ کرے سارا فکر س (Fixation) وہ کرے
وہر وعر میں ہے ہاں نہیں اور ہی ناری میں نہیں نہ مانا کہ ہم کیا کریں اس
طرح کوئی حر ڈمسٹ مع کرے کے لیے ہمارے اس ڈنا موجود ہیں ہے لڈ سس
(Land Census) کا برس شروع ہوئے والا ہے لڈ کس نہیں کام
سروع کرنا اب ہاں سہکر ڈالسا سس نال (Dilettantish Knowledge) اور
تھورٹیکل نال (Theoretical Knowledge) کی بنا پر کوئی چیز معر ہیں
کو سکتے - ہمارے پاس فکس اسڈ فکرس (Facts and figures) بھی ہیں -

آئے نہ اعتراض کیا تھا کہ کوئی نہ کوئی حریف ہو جائے لیڈ کمس بر
بھروسہ ہے کہ جسے اس طرح لیڈ کمس کو پورے حساب میں دیا جائے لیکن
میں نہ ماندا تھا ہوں کہ لیڈ کمس ایسی اڈی ہوگی جس میں اس کا ورک نہ ہو
غالبا میں لیڈ (Elected) ممبر ہونگے

سری بی بی (وردھنا) اور حار ناسٹ (Nominated) ممبر

ہیں

شری بی رام کشن راؤ حار ناسٹ بھی ہونگے ایسے تک ہیں کہ حار ناسٹ
بھی ہونگے مگر نہ جس طرح اب کوکوں پدا ہو رہا ہے کہ گورنٹ میں حار آفسوں کی
ناسٹ کے والے و لازماً سب حور ورک نہ (Corrupt) ایسی ہونگے
لیکن گورنری (Propriety) کے ساتھ سجدگی کے ساتھ دیکھی
ہمیں آریل ممبر فار عمر کہ بھی اسکے ممبر ہوں نا اور کوئی ہوں۔ اب لوگ جس کو
الکٹ کریں گے نا جو گورنٹ کی جانب سے ناسٹ ہونگے میں نہ سیرلی (Sincerely)
پوچھنا چاہا ہوں کہ کوئی اب نہ جس طرح کر رہے ہیں کہ اس کمس میں چوٹس کرکٹ
اور لوکل انریار میں انکوائری کر کے اسانڈو آف اگروکلچر

شری وی ڈی دیشپانڈے (ابا گڑھ) آپ کوں الکٹڈ ممبروں کی معافی
کے لیے تیار ہیں۔ کوں آپ پروپوزل ریفرنس کو مانیے کے لیے تیار ہیں۔ کوں آپ
ہم سے پوچھتے ہیں کہ ناسٹڈ ممبروں کی معافی پر کوں نہ بھروسہ کیا جائے ؟

شری بی رام کشن راؤ گورنٹ کے ناسٹڈ ممبروں پر بھروسہ کیا پڑگا

سری وی ڈی دیشپانڈے ہم بھروسہ نہیں کریں گے

سری بی رام کشن راؤ اب تو بھروسہ کیا پڑگا جس کرکے نو گورنٹ کو
بدل دے جب تک گورنٹ سے ناسٹ ہوگا اور اب کو ان ممبروں پر بھروسہ کیا
پڑگا

شری وی ڈی دیشپانڈے ہم ان پر بھروسہ نہیں کریں گے

شری بی رام کشن راؤ اگر آپ ہیں کرکے تو نہ اور نا ہے لیکن مجھے
کہا بھروسہ ہو سکتا ہے کہ جو ممبر اب الکٹ کریں گے وہ (Corrupted) ہیں
ہو گئے اب مجھے کہ گارنٹی دے سکتے ہیں کہ وہ کہ نہ ہو گئے

سری وی ڈی دیشپانڈے گارنٹی نہ ہے کہ الکٹڈ گورنٹ زیادہ لمبی
ہوئے ناسٹڈ گورنٹ ہے

سری بی ایم کس رائڈ آف کوکٹ پوروس ہے کٹڈ گوٹٹ ٹر ٹریبل حیرس
تہاں پوروسہ کر رہے ہیں لکند گورنمنٹ ٹر میں یہ کہہ رہا تھا کہ میں وجہ سے ہم
نے کوئی ڈیفینٹنس (Definiteness) نہیں رکھی کی بلکہ لینڈ کمسز پر ہم سکو
چھوڑ رہے ہیں نہ عرض کہ لینڈ کمسز کو بٹ ہوئے والا ہے غلط نہیں ٹر جی ہے
نہ غلط نہیں عورجی ہے کہ لینڈ کمسز اسی ناڈی ہوگی جو نمبر عہدات کرے کوئی
حیر ہو کر رہی اسوجہ سے کہ کسی کی گجائس ہوگی نہ باب میں سمجھا ہوں غلط
نہیں ٹر جی ہے میں کو دور کرے کے لیے لہ لینڈ کمسز کس طرح کام کرے والا ہے اس
کی بمصل میں ناں کرونگا

میں چاہتا ہوں کہ آرٹیکل حیرس کو کونسی (Convince) کروں
لیکن وہ کہتے ہیں کہ گورنمنٹ جو کام کرے ولی ہے اس کا کوئی اور مٹو (Motive)
ہے اور وہ رسد روں کی مدد کرنا ہے اسی پرچہ ڈس (Prejudice) کے ساتھ
اعلانات کرے ہیں اس لیے ان کو کونسی کرے میں دسو رہی ہے اگر آف کا اس
پرچہ ڈس ہے کہ جس کو میں مفرز کرے ولا ہوں و کرٹ ہے لینڈ لارڈ ہے وز اب
جس کو ایک کرے والے ہیں و فرسہ ہوئے والا ہے اور میں جس کو نامزد کرے والا
ہوں وہ سلطان ہوئے والے ہیں اس طرح گورنمنٹ کے نامسید لوگوں کے بارے میں کہا
جائے تو کسے ہو سکتا ہے نہ اولڈ منٹالیٹی (Old mentality) ہے
اب پریس گورنمنٹ کے زمانے سے جو حیرس کہتے کے عادی ہو گئے ہیں جو لینڈ کمسز
(Allegations) لگنے کے عادی ہو گئے ہیں وہ بدل نہیں سکے نہ کہتے ہیں کہ
ڈیو کرسٹ گورنمنٹ کے نامسید لوگ گورنمنٹ کے پہلو ہوئے ہیں کرٹ ہوئے ہیں
اسا رجحان بد وہ رجحان ہے جس کو جلد اسے دماغ سے نکال دیا جائے جہاں سوال
ہے ہو کہ ڈیفینٹنس بنا کرے کے لیے انڈیفینٹنس (Indefiniteness) کو کس طرح
بکالا جا سکتا ہے وہاں سوال نہ بھی پیدا ہوتا ہے کہ اس کو کس طرح دور کیا جائے
کہا گیا ہے کہ لینڈ ریویو سس (Land Revenue basis) میں ڈیو س
(Definiteness) ہے اس کے معاملہ میں انکریج سس (Acreage basis)
لسر ایول (Lesser evil) ہے بعض آرٹیکل ممبرس نے کہا کہ نہ لسر ایول ہیں میں
اسا پڑے دیا چاہتا ہوں

There is force in these considerations. It has to be recognised however that calculations of the amount of land of given quality in any area which may be expected on an average to yield a specified income are subject to so much guess work that with out much more statistical information than is at present available there are real difficulties in applying the criterion of average income.

یہ کہتے ہوئے اس کو بلیو (Believe) کرتے ہوئے وہ ریکمڈ کر رہے ہیں

' In actual land reform operations as the work of resettlement of displaced persons on evacuee agricultural lands shows there must be considerable flexibility in approach and considerations of theory apart it becomes necessary to adopt those criteria which will serve best against the background of the tenures and revenue arrangements peculiar to a State. Within a State of course for its different regions the same criteria have to be followed

ان کے عہدہ کی بنا پر اس کو دس کر رہے ہیں ۔

' As one method of determining a limit which may often prove applicable in practical work and is here used by way of illustration it may be useful to apply a rough and ready criterion such as for instance a multiple in terms of what may be regarded as a family holding in any given area

بعض بریل سسرے کہا کہ ہلگے کے لیے رکھ لو اور مرعوارہ کے لیے بھی رکھ لو ۔
نہ بھی تو صحیح طبع ہے

A family holding may be defined briefly as being equivalent according to the local conditions and under the existing conditions of technique either to a plough unit or to a work unit for a family of average size working with such assistance as is customary in agricultural operations. Another possible method of indicating a limit may be to propose an average level of money income which the permissible holding may be expected to yield

وہی لنگویج (Language) میں کوٹ (Quote) کر رہا ہوں جس کو جہاں کوٹ کما گیا ہے اس میں ماما گیا ہے کہ ۔

The limit which may be appropriate has to be determined by each State in the light of its own circumstances but broadly speaking following the recommendations of the Congress Agrarian Reforms Committee about three times the family holding would appear to be a fair limit for an individual holding

آگے حل کر مارا ڈسکنس کر کے میں انکم (Money income) کا ایک اسٹینڈرڈ (Standard) اور انکم کے کا ایک اسٹینڈرڈ ہو سکتا ہے اس میں میں نے رکھنا ۔
گنا ان دونوں میں (Passages) میں نہ چرس ناں گئی ہیں باقی ہیروں کو نکال کر ان میں سے ہا ہا ہے کہ انکم میں (income basis) کو لیے سکتے ہیں
لیکن اس کو کالکولسٹ (Calculate) کرنے میں یہ دقتیں ہیں ۔ یہاں ہو گا انکم کی میں پر رکھ سکتے ہیں ۔ اندازے کے لیے میں بنا دیا ہوں کہ یہ ہو سکتا ہے جہاں یہ ہے کہ ان دونوں میں میں پکڑ سکتے ہیں

کی ضرورت کیسے ہے؟ اب فکر کروں گے کہ اس روئے عملی ہولڈنگ کے لئے مناسب روئے عملی پس روئے کا ہی ہے جس سے اس روئے مالگزاری دینے والے کے لئے اس روئے مالگزاری کی روئے عملی ہولڈنگ ہوگی جس سے اس کی مالگزاری کی رہے نہ ہو اب ہے ہمارے حلقہ لوگوں کے پاس ہے حسب مبالغہ کے، ر (Purpose) کے لئے کالکولٹ (Calculate) کر کے چھوڑنا چاہے اس کو انگریز میں فکر کرنی نالید ہونے کے اندر ہو رہے اس کے لئے بھی کوئی نسل یا ہی بڑے کے میں اگر اسل (Example) دیا جاھا ہوں

اب آبی ہولڈنگ کی ایک اگر اسل لکر دیکھیں گے اس سے لڑنے کے اور یہ آباد
معدنہ میں ایک لوگ ماسلوڑے او وہاں سے روئے مالکری کی ایک سے ہے اس
کی ایک فصلی ہولڈنگ مقرر کر کے کی ضرورت ہے اس سے مل کر اس سے دیکھیں گے تو
اسے ی سے ڈی کلاسفیکس کے لئے اس سے دیکھیں گے روئے کی سے رکھیں گے تو یوں
اڈھاک (Adhoc) ہیں رکھی جائے گی جب اس مقام پر جائے ہیں تو وہ
ہی کوئی سے اس سے لڑا جھوڑا برے گا وہ تو ب کو دیکھا ہی ہے گا جھوڑی
دور کے لئے برص کر لیں گے کہ حساب کہ ہم نے اسے کلاس کے لئے ۶ اور ی کلاس کے لئے
۲۴ انکس رکھے ہیں جہاں تو اب لڑو سو ۳ روئے مقرر ۵ گے لیکن حصہ
میں صحیح معنوں میں و کہے انکس کے ایکوولنٹ (Equivalent) ہوں گے لٹ
آب روئے آئے ہاں میں تو مقرر ہی ہیں کہ لے لے تو اب ۱۰ اکرو گوں میں مقرر
کرنا ہے اب لوگ اپنا اس فصلی ہولڈنگ کے لئے ۴ ۵ ڈھائی طور پر آسہری
(Arbitrarily) مقرر کیں گے کہوں سے مل جائے کے مقرر اس کام سے جلاں گے
ایکس سے تو اب کو کرنا برے گا اب نہ کہیں ہیں کہ کسان اس کو آسانی سے سمجھ
سکے لیکن اسے انکر بولے بھی تو میں اس ہی سمجھا ہوں اور ۳ روئے بولے بھی تو
میں اس ہی سمجھا ہوں

سری اڈھو راڈ ٹیل (عسلان آباد عام) کورون سٹل - کی کون ضرور ہے ۔
 ہر سکا ہے کہ بحر آب دی سوانل علیحد علیحد ہو لکن ۶ روپے دھارے کی رس
 ہو پانچ روپہ تک جھوڑا ضروری ہے ۔ نو آب کو کلہلکسیس کا ہوں گر ؟

شری بی رام کشن راؤ سی ماہا ہوں سے ہاں ۶ روپہ دھارے کی رہی ہے۔ یہ بوجھ چاہے کہ روس کے لیے فلی ہولڈنگ گویا ایک مار اسک ہے روس کے غلطہ نظر ہے ایک مال لکر دیکھے ہم سی فلی ہولڈنگ کے روس کا احساں دے رہے ہیں اب جو دھارے قائم کرے ہیں اس میں پ یہ ہائے کہ اسے دھارے کی حد تک اپ لیے سکے ہیں جو ہر اند و حول کے پاس ہوا ہی رہی ہے روس کے لیے روس چھوڑا ہے جو اب ہائے کہ و کوئی دس چھوڑا کے کیا کریں اگر آپ کے پاس کمپوزن سل نہ رہے

شری بی ڈی دشمبک (بھوکرن عام) براکر (Per acre) دھارا
معرر ہونا ہے

شری سشن رائو (اکھارے) (ملکہ) میں ہونا نہ بھی علط ہے
شری بی رام کس رائو اس کو دیکھی کہ عدلیہ کے لیے ہے معرر میں ہے
جو آب فکس کے ہیں وہ ناب تول کے

شری وی ڈی دشمبک آرمڈ آف مسٹر معاف فرمیں تک سروے
میر کا کتا دھارے طے شدہ رہا ہے مگر اس کا دھار ۲۰ روپے ہو یا اوزن
کلاسکس کر کے دھار قائم ہونا ہے اس لحاظ سے دھارا قائم کیا جا سکتا ہے
اس لیے کورون سل کی ضرورت نہیں

شری بی رام کس رائو اس کے لیے ہی کورون سل کی ضرورت ہے فرم
کرنل کے کہ میرے پاس ۱۲۳۳ اے کلاس سول ہے ۲۹۳ کی کلاس کی رہی ہے
کہیں اور سی کلاس کی رہی ہے اس میں آب روپس نو (Resumption purpose)
کے لیے نکرے کے سلیک مرر کر کے اگر سلیک مرر کرے وہ آپ ایسا
میں کر کے نوکاپہ دار خود طے کر کے جب روپس کا سوال ہوگا وہ تحصیلدار کے پاس
مقدمہ آئے گا اور وہاں بھی میں میں سمجھا کہ کورون لپل کے ہیں آپ کیسے طے کریں
گئے اس سلسلہ میں میں جان و ماہر کے دنا چاہا ہوں کہ لپل کش کے سلسلہ میں آپ
بڑی غلط فہمی میں سلا ہیں میں نے غلط فہمی رفع کرنے کی غرض سے فرم پس
کی ہے لیکن پھر بھی نہ بات سمجھ میں نہیں آئی (Laughter) اس میں کیا
پراسس ہوگا میں بتانا چاہا ہوں اس میں ہم نے ڈسٹل پروسیجر (Detailed Procedure)
میں رکھا ہے وہ یورپس میں ہوگا جب نہ قانون نافذ ہوگا وہ ۶۷ آدمی کی ایک
کمیٹی بنائی جائے گی و صلح میں جائے کے بعد حمرل انکوائری کریں گے سوال
کلاسکس یا پروکس نا اگر کلچرل بکس کے لحاظ سے جسے انرا مانے
جاسکے ہیں وہ دیکھیں گے نہ تک قسم کی حمرل انکوائری ہے وہاں ثابت لیا نا
محضات کے نا اس قسم کی کوئی حمرر ہے نہ ممکن ہے کہ تک پور ڈسٹرکٹ ایک
لوکل انرا بن جائے ایک دو تعلقے بن جائیں جسے ہمارے اس پارلیمنری اسمبلی
کی کانسوائسز کا ڈی لیمس (Delimitation)

ہے حمرر تک لوکل انرا میں ایک حمرل ایک ای کے بن گئے کہ وہاں کی اگر کلچرل
بکس کیا ہے وہ دیکھیں گے کہ جہاں زیادہ برکس قسم کی رہتا ہیں۔
(Not in every village) میں نہ جانتا ہوں کہ ہر ولس میں ہرائڈ ہو چول کے
اس ایک قسم کی رہی ہوئی ہے اس کے اوچھو بھی ایک حمرل کلاسکس ضرور
ہوا ہے اس بارے میں وہ دریافت کریں گے کہ وہاں کی کیا حالت ہے آج کے مکررم
مقرر کیا ہے مسم معرر نہیں کیا اگر اچھی پہ معلوم ہو کہ ۲ ایکڑ کی ضرورت ہے

History sheet i.e. the name of the pattedar—the names of the persons who are actually enjoying the land

اس میں پتدار کا نام، فاضل کا نام، سبکی دار کا نام اس میں کس قدر سبکی ہوگی، کیا ہے، نہ سب رہگا، نہ مہربان رکازد فراہم کے طور پر بنایا جائے گی۔
(Rights of Mortgagees if any) اس کا بھی تذکرہ کیا جائے گا، اس سے سب کے سب کرے کے بعد جو شخص اس زمین کا مدد ہے اس کو کافی ذکر ہو جائے گا، کیا ہے، اگر اس بارے میں اس کے کوئی اعتراض ہو تو بتلائے، جو ۳۸ سبب پتدار مد رکھے گئے ہیں وہ (on the spot) حاکم اس کو حکم کریں گے، جن میں سبب ناری ہو جو شخص مسرور ہے وہ اپنے مکانات میں کرے گا، یا جو غلطی ہو اس کو بھی وہ حکم کریں گے، وہ اس معیار کے لیے معرکہ کریں گے۔

A ledger called the holding sheet will be opened for every person connected with the land and with reference to the entries in part I entries are made of the extent with which he is connected in various ways as pattedar shukunidar mortgagee tenant etc. A copy of the sheet is served on each individual and is given time to file his representations if any after the disposal of the representations by an officer of the rank of a Tahsildar. The sheets are finalised and final copies are made of these individual holding sheets. Thereafter it is proposed to take power to require every person to report any change of interest to the authorities for making necessary changes in the permanent record. It is hoped to keep this record up to date by adopting this method.

یہ بات نہ ہے کہ لند سس کے اہلکار اس کو ہم نے اس وجہ سے شروع کیا ہے کہ ریکارڈ اس میں ہمارے پاس کسی قدر ان پورٹی (Elaborately) ہیں، یہ کام ضروری ہے اس لیے ہم ریکارڈ اس میں کام کر رہے ہیں، سب سے اسٹ میں نہ کام پورا کیا جائے گا اس کے کورس میں رہیں گے اس کے لحاظ سے سلگ ہوگی، یہ ہم نے جو پتدار کیا ہے وہ اس کو سلا دیا جائے گا (میں معافی چاہتا ہوں کہ وہ دیر ہو رہی ہے)۔

In respect of the ceilings a district authority

وہ ہولڈنگ سس جو چلے سے سارے حاکم کے ان کے لحاظ سے

will work out with reference to the individual holding sheets persons whose holdings exceed the prescribed maximum limit and take further action as may be decided upon by the Government

ان کے لیے یہ کورس میں کام کریں گے، زمین کو لٹاؤ (Decide) کریں گے،

کام ہے حوالہ دے لیں تو سو رہو انکرج کچھ نہ کچھ کمپوس سلسلے میں ہوں گے
میلنگ فیکس کرنے کا کام ڈی کلکٹر سے کم عہدہ دار کے عہدے میں کیا گیا ہے وہ فیلڈ
نو ملڈ (Field to field) انسپکشن کے گا نامیاب لگا سپاہ میں لگا جیوی سپاہ میں
وہ ان ۲ روٹ کی اس میں کوئی گھاس میں رکھی گئی ہے کہ وہ کمپوس میں
کے حوالہ نہیں آپریٹس ہونے والے ہیں وہ ملک کے رکارڈ میں ہونے والے ہیں
۲ حوالہ کیا گیا ہے کہ ملک کے رکارڈ کی بنا پر ہوا جائے اس میں ہر کو حسا
کہ الگ کمپس کی رپورٹ میں ہی کیا گیا ہے سائل کلاسفیکس کے لحاظ سے
انک ڈسٹرکٹ کے اندر جو اسمب ہوا ہے میں سپرینٹنڈنٹ کو اس عہدے کے لیے استعمال
کیا جائے گا جس حوالہ الگ کمپس کے راد رائل (Reliable) کہا ہے اس
کے لیے انکو ری میں کہ رہے ہیں اور جس حوالہ کے لیے کہا گیا ہے کہ قابل اطمینان
ہیں ہے اس کے لیے الگ کمپس کے ڈیپل ریسرچ ہل ہے میں کے لیے حوالہ
ہیں گے وہ سب کے اس میں گئے ہیں ان کو میں نے ہر ڈی کرا ہوں میں
میں کہہ سکتا کہ لڈ ریسرچ ورا کرچ میں کے بارے میں جو کمپوزیشن
(Controversy) پہنا ہوگی ہے اس کے بارے میں آرمل دیو سون کو کمپوس
کہتا ہوں میں لیکن کمپس میں ان لوگوں کے لیے حوالہ میں کے باہر میں اور
اس پر سوچ سکتے ہیں ان کے لیے میں یہ نصیحت بیان ہوگا مجھے اس کے حوالہ
فہم میں ہو فیس (Fears) اور اندیشے اس کے بارے میں کہے جاتے ہیں وہ نکال دے جائیں گے۔
میں اس کے ساتھ یہ بھی عرض کرنا ہوں کہ لڈ میں آپریٹس وہ عہدوں میں شروع
ہو چکے ہیں یہ عہدوں میں بھی شروع میں ہوئے ہیں جب لڈ میں آپریٹس ہو کر
۲ سپرینٹنڈنٹ اس آئے گا اس کی حکیمت ہوگی اس حکیمت کے دوران میں
میں لوگوں کو اعتراض ہو میں اس کا بھی وقع ہوگا اس کے نصیحت ہوں گے یہ
۲ رطے ہو جائے کے بعد جب سے ہرڈل (Hurdles) ہم کراس (Cross) کر لیں
اگر اس کی بنا پر ہم کو یہ معلوم ہو کہ حوالہ کرچ ہم فیکس کہ رہے ہیں اس کو ابلا
کے میں جب کچھ دہیں میں تو میں اپنے ایک کو اس کے میں کسی د رکھی
ہے آج دو برس کے بعد پورے کمپس کے ساتھ الگ کمپس سے نہیں حوالہ کرنے کے
میں کمپس کے ایک حوالہ کے ساتھ رکھی ہے جس میں حوالہ میں (Imaginary fears)
کی بنا پر اور آئندہ کمپس کے پری حوالہ میں (Prejudice) کی بنا پر اس کو نا منظور
کرنے اگر کمپس میں ہم نے جس طرح کہا ہے اس کو قبول کریں تو میں ایک حوالہ عرض
کئے دیتا ہوں میں حال میں ۱۲۰ روپے مالکداری کی میں میری کی گئی اور ہل
پر سنڈکٹ کے اسٹ (Assent) کے لیے گیا پر سنڈکٹ کے اس کو اسٹ (Assent)
میں دینا اور لیگل ڈپارٹمنٹ گورنمنٹ آف انڈیا کے پاس روابہ (Compliment) کرنے
کے لیے وہ اس میں دے گا

شری وی ڈی دھیاپالے بسو میں کیا ہوا ؟

شری بی رام کشن راؤ: نل جسے مجھے جپ ٹراکٹسلسٹ (Compliment) دنا کہ میں جپ تراکٹسلسٹ ہوں اور پلاسٹکس کے واسطے جس کو بھی میں اپنے حادوس میں لے لیا ہوں اور ان کے حالات کو بھی لٹ دیا ہوں نہ معلوم انہوں نے کیا کیا کہا لیکن مجھے یہ جپ ٹراکٹسلسٹ انہوں نے دیا مجھ میں بہ روز ہیں۔ میں جس ٹریل ہاؤس کو میں دیکھا ہوں جس سے میں روز لیا ہوں جس سے میں پر اب اس کی ناسی کا ہوں ان رہنما ار میں و پلاسٹکس کے واسطے جس میں اس حادو کہاں کر سکتا ہوں جس کا کہ میں جپ دنا گیا اور دیکھئے کہ اگر میں اس کا لیے ولایہ بدر حال نہ در حال اس کے حساب سے ساتھ ہر کر لیا ہوں یہاں کوئی نہیں ہے وہیں میں تو میں ان سے صرف حور اور اس لوگ اور اسل کرونگا لیکن وہ وہیں انورب کمب میں حائے والے ہیں میں کیا ریل سمرے وہیں روں وغیرہ کا وجہ کہا

شری وی ڈی دسپانڈے: نازع ملایے گی کہ اسے والا سے شری بی رام کشن راؤ: جس کو کچھ بھی ہوگا ہوگا میں نے اس کے سامنے میں سادوں پر نہ جس میں اس کی وجہ کر دی ہے اس کے واسطے (Bonafides) اور ریسوننس (Reasonableness) کے سامنے رکھ دے میں اس کام نوع

حافظ وطیعہ: نو دعا گئی اس و اس درند ان میں کہ مسند نا سند

میں یہ وہ وطیعہ ہے میں اس سے کہ میں اب کے سامنے حالات رکھ دوں جو کچھ کہا ہے کہ میں صدمہ کرنے والے اب لوگ ہیں جو بھی صدمہ کہ میں اس میں کچھ حائے والا ہیں میں لیکن میں اس کو وارن (Warn) کرنا چاہا ہوں کہ اگر آپ اسے ہی آرگومنس کو رن اسل (Reasonable) سمجھا اور وائٹڈ اوں میں اور پلاسٹکس کے مسورہ کے خلاف عمل کیا کیونکہ میں سمجھا اب نہ سمجھیں کہ وہ ناکارہ ہیں لیکن میں اس میں اس طرح سوچا ہے اور یہ وہی در کے لیے اب اسے ہی زائے کو اسرٹ (Assert) کرنا مناسب سمجھا اور اس طرح یہ صدمہ ہم نے کرنا تو ہم کو اس پر عور کرنا چاہیے کہ ہمارے مجلس کا بھی کہیں وہی حال ہو جو ہمارے پردس کے مجلس کا ہوا ہے اس پر اب مسجد کی کے ساتھ عور کچھ

Shri V D Deshpande Hyderabad is not a Part C State like Himachal Pradesh

Shri B Ramakrishna Rao It is a Part B State over which the Government of India have extraordinary powers to exercise

Shri V D Deshpande But they cannot cancel the legislation passed by it

Shri B Ramakrishna Rao The President has got under the Constitution power to refuse to give assent to our legislation

اسکا یہی دوسرا مرحلہ ہے

Shri V D Deshpande The President in that case can even suspend our Legislature

Shri B Ramakrishna Rao He can also do that if he thinks it necessary. But he can in the first instance refuse to give assent to the enactment

میری گزارش کا مطلب انا یہی ہے کہ پارٹ (سی) اسسٹ اور پارٹ (وی) اسسٹ میں فرق انا یہی ہے کہ نائپ (سی) سسٹ میں دسب اندازی کے زیادہ حباب ہیں۔

Shri V D Deshpande Can the hon Chief Minister enlighten us as to how many enactments were sent to the President for his assent?

Shri B Ramakrishna Rao This enactment under the Constitution has got to go to the President for his assent. Honourable friends can verify my statement by taking constitutional or legal advice.

جس کے لئے ہم اس پر روز دہی ہو میں اس حرکت کو آپ کے سامنے بھی کرنا چاہتا ہوں کہ کیا اب چاہئے ہے کہ یہ لکھنؤ میں لکھنؤ کے لوگوں کے وہاں جائے اور پھر نامعلوم ہو جائے جس دوسرے انا کہیں میں لکھنؤ کے لوگوں کو لانا چاہتا ہوں کہ کیا حال ہو رہا ہے دیکھئے دوسرے اسسٹ میں ہے جس انا کہیں کے بارے میں لکھنؤ کے لوگوں کو حاصل ہیں کی گورنمنٹ آف انڈیا کا لکھنؤ ڈائریکٹ دوبارہ ان کی جانچ کر رہا ہے جس میں سمجھئے ہم بلائیگ کہیں کے ڈائریکٹ آف انڈیا اور کونسل (Consultation) کے ساتھ اور جس میں سمجھئے گورنمنٹ آف انڈیا کی رائے (Written opinion) کے بعد نہ مانا جائے رہے ہیں ہماری یہ کہیں ہے کہ اس قانون کو ان کے مسودے کے مطابق ناکر دیکھنا یا کہ مذکورہ سولہ دن میں ان کا اسسٹ (Assent) مل جائے اور حلالہ حال اس کا اسسٹ (Implementation) کیا جا سکے لیکن اگر اب یہ موقع کھو جائے تو یہ ہر اب کی مرصی

اب رہی ہاب کاسٹ آف کلسون (Cost of cultivation) کی میرے پاس بھی اس کا ہر کچھ مواد موجود ہے لیکن میں مسکروں میں آریل میں سری کڈل ریلڈی کا جھونڈے کل ننگو میں عربی کی اس عربی کو میں سمجھا ہوں کہ یہ ہے آریل میں فالو (Follow) ہیں کریکے ہوں گے لیکن میں نے ان کی عربی میں بھی مواد حاصل کیا اور اوس کو ابی اغراض کے لئے استعمال کرنا ہوں جس کا مجھے حق ہے۔ ممکن ہے

اوں کا اینٹروپسی (Interpretation) لکھو اور میرا اینٹروپسی الگ لکھی
بیروں میں و موڈ یوز (Use) کروں گا

[illegible]

کرنا ہے اوس کو (۵) فیصد حرحہ بھی آسکتا ہے ہم جو حرحہ لگاتے ہیں اوس کا مار
بھی میں آکر دانا ہوں

سری وی ڈی دیشانائے نھر اسے سب دمی کی مدد آتے کون کرے

ہی ؟

شری بی رام کس راؤ میں اوس کی مدد میں کروں گا ہم نے نو اوروں حرحہ
کالا ہے جو شخص (۹۴) فیصد حرحہ لگاتا ہے ہم اوس کی مدد میں کر کے اوس
شخص کی مدد کر کے حوالی داب سے محبت کر کے کلسٹ کرنا چاہتا ہے ہم نے اوسط
(۵) فیصدی لگاتا ہے نہ بھی میں سری وی بی کسٹا حاری کی سڈ کی بنا کر کہہ
رہا ہوں و اس سڈ کی بنا کر کہہ رہا ہوں جو کہ ایک کسی کے روبرو بعض لوگوں نے
سہادے کے طور پر میں نے بعض لوگوں نے ۵ یا ۳ میں سے کہا بعض لوگوں نے
۶۵ سے میں نے کہا لیکن اوریج کلسٹ آف کلسٹس جو کالا گا سب لوگوں کے لیے
بھی داب سے محبت کرنے والے کے لیے بھی سو روڑی (Supervisory elements)
کے لیے بھی (۵) پرسنٹ میں لوگوں کو یاد ہوگا کہ کل ہم نے اسے معافی سے
(چاہے وہ غلط معافی ہو یا صحیح) میں اس کا ایک کمیشن کا طریقہ ہے کہ پرسنٹ
کلسٹس میں سو روڑی کلسٹس (Supervisory cultivation) کا الٹے داخل ہے
نہ امر صحیح ہونا غلط ہم نے اس کو مان لیا کہ کلسٹ آف کلسٹس کے کلسٹس
(Calculation) کے وہ سو روڑی کلسٹ آف کلسٹس کا الٹ میں
لے لیا ہے گا اس لیے ہم نے (۵) پرسنٹ کلسٹ آف کلسٹس ڈیڈکٹ (Deduct)
کرنے کے لیے نہیں کیا اس کی وجہ سے کسی کا فائدہ ہوگا؟ اوس کا فائدہ ہوگا جو داب
سے کلسٹ کرنے والا ہے اوس کا فائدہ میں ہوگا جو سو روڑی کلسٹس سے سو روڑی
واریز کلسٹ کرنے میں حرحہ زیادہ آتا ہے اور دابی کلسٹ کے والے کو حرحہ کم
آتا ہے ایک بول کے مطابق نو دابی کلسٹ کرنے والے کو ۱۰ سے ۳۳ پرسنٹ حرحہ آتا ہے
اس کے لیے ہم جو میں چھوڑیں گے وہ (۵) پرسنٹ کلسٹ آف کلسٹس ڈیڈکٹ کرنے
چھوڑیں گے کہ نہ میں ہم رکھ لو ہم اوس کو میں دے میں رہے ہیں بلکہ اوس کی
میں اوس کو چھوڑ رہے ہیں اوس کی میں اوس کو چھوڑنے وہ ہم کہتے ہیں کہ
میں جو کہ داب سے کلسٹ کرنے والے ہو اس لیے یہ معاملہ اوس شخص کے حوالہ سے
محبت میں کرنا بلکہ سو روڑی کلسٹس لارڈ ہے میں کو زیادہ گھاس دینا چاہتے ہیں
میں کو ہم زیادہ پراسپرس (Prosperous) دیکھنا چاہتے ہیں اس وجہ سے (۵)
پرسنٹ میں نے رکھ رہے ہیں اس میں فائدہ دابی محبت سے کلسٹ کرنے والے کا ہے اس کی
گھاس اوس کے لیے ہے سو روڑی کلسٹس لارڈ کے لیے میں نے (۶۵)
فیصد بھی حرحہ کر سکتا ہے لیکن ڈیڈکٹ (Deduction) کے انحصار کے لیے (۵)
پرسنٹ اوس کو میں سکتے گا اب نہ کہہ سکتے کہ آبی میں یہی کون کرے میں اوس کو

(۴) رست دے۔ ہاں کسٹرنس نہ ہے کہ ہم لوگ اس قانون کی رو سے اوس کو کچھ دے ہیں رہے ہیں۔ کوئی خر معصم کر کے اوسے دیں دے رہے ہیں۔ بلکہ اوس کی ریں اوس کو دے رہے ہیں۔ اوس کا ہار اوس کے گلے میں ڈال رہے ہیں۔ نہا حابا ہے کہ میں کچھ اوس کو ۱ برنل عاوس کے و معریں کچھ اوس میں جو اوس کی ریں اوس کے پاس عاوس کے لیے ہار ہیں۔ اب اوس کی ریں لیے وہ نو فاسی کے ساتھ سے ہیں۔ لیکن حب جھوڑ کا وٹ نہ ہے و کم جھوڑا چاہے ہیں۔ میں صاف طور پر نہ واضح کرنا چاہوں کہ نہ مارچی (Margin) رکھا گیا ہے اوس میں برنرس (Preference) داگایا ہے و کون رکھا گیا ہے میں مانا چاہا ہوں اس وجہ سے رکھا گیا کہ جہاں جو سندس پس کیے گئے ہیں اوس میں بعض میں ۸ مانا گیا ہے اور بعض میں ۴ ہے ۸ مانا گیا ہے اس میں کا خر معصم ہے ہم لٹ لارڈ کو جو ریں جھوڑ رہے ہیں۔ میں انہی ریں رکھنے والے شخص کو لٹ لارڈ تسلیم ہیں کہ میں لٹ لارڈ اوس کو سمجھوں گا جس کے اس ساڑھے چار فسل ہولڈنگ کے سلیگ سے واد ریں ہو۔ لیکن جس کے پاس میں فسل ہولڈنگ تک ریں ہے اوس کو لٹ لارڈ میں سمجھ سکتا۔ اس سے وادہ کی ریں جس کے پاس ہے ہم اس کو لٹ لارڈ سمجھیں گے۔ ۷ سا کی تکسل برم کے لحاظ سے اس کو ہم بھوڑا جب بچ ہارٹ (Rich peasant) نا لٹل بچ ہارٹ (Middle rich peasant) کہہ سکتے ہیں اس کے لیے ہم انہی گھاس رکھا چاہے ہیں ورنہ میری رائے میں جہاں ایسا ہے۔ لیکن اگر اس میں سے بھی نہیں لیں گے اور اس میں کچھ سی بلاسی گئے اور اس کا سکون ۱۰ کردیں گے تو بھوڑا جب انسینو (Insinuate) جو اگر نکل کر کے لیے ہے وہ بھی برنار کردیں گے۔ میں حابا کی اوس ہک (Book) کے الفاظ میں کہا چاہا ہوں کہ ایسا کرنا ہمارا گر کلچرل اکائی (Agricultural economy) کے لیے ضروری ہے اسے جوس حال برنرس (Peasants) کے لیے بھوڑی جب گھاس رکھا ضروری ہے اس وجہ سے ان کو نام رکھا بھی ضروری ہے میں نہ الفاظ اس وجہ سے کوٹ (Quote) ہیں کہ رھا ہوں کہ اس کو کوئی رعب دون نا نہ کہ نہ حر اب کے لیے رنار ہمسہ ہے لیکن ہم نے نہ سمجھا کہ جا کے حوالہ سے برنرس (Administrators) میں وہاں کے جو پالیسیس (Politicians) ہیں جس کے عاہیوں میں آج اوس ملک کی صمت ہے ان لوگوں نے رولنوس (Revolution) کے بعد سجدگی سے معافی حابا کا اچھی طرح سے مطالعہ کر کے لٹ رنار میں لائے ہیں۔ میں میں سیک ہیں کہ ان رنار میں رولنوس کا ہک گرینڈ موجود ہے۔ لیکن اوارٹ فرام ٹٹ (Apart from that) انہوں نے اس کی توری وری کر سہی کہ اسے رچ اور ملل کلاس برنری (Peasantry) کو نام رکھا جائے اور وہ بھی عارضی دور کے لیے ہیں۔ چارھ سال کے لیے ہیں بلکہ برنرسل (Permanently) ہر دور میں نام رکھا ضروری سمجھا انہوں نے نہ کہا ہمارے ملک کے معاد کے لیے نہ ضروری ہے۔

اگر عالی مقام احارب دیں وہیں پھوڑا سا اجم اور لوگ اس میں بھول گیا ہو
میرے دوست نے حاسا کا حوالہ دے دیا حاسا میں لند رنوسو پسی ہیں رکھا
گیا لکھ نے ماور (Maws) چھوڑا ہے یہ اہوں نے کہا (یعنی ماور ڈاکٹر انکر
ہوئے) میری بھی حارب میرے دوستوں پکڑا لی والی (Nile valley) کی ریس
کو ریس ایل (Permissible area) اپنا کر دے جس میں پور پھاوند والو
(Four thousand value) کی (جیسے اچھی طرح یاد ہے) کان بندھوں ہے
یہ نیکم کے لیے اہوں نے ایل والی کی وہ ہڈوں اکوس کی ریس کو ریس بدل کر
ر دیا میں اس کو پھوڑا سا کر دیا حاسا ہوں لکھ میں اس کا حوالہ
ہیں کہ وہاں (Hired labour) کے استعمال کی حارب ڈاکٹر کے
موجودہ حالات کے صبر ضروری سمجھے ہیں

میری اسے راج رٹلی (سلطان آباد) لکھ وہ دی کلس کے ساتھ

میری رام کش راؤ دی کلس کے لیے ہیں دو میں سو ماور حارب پیرٹ
کے لیے چھوڑ سکے اس کے معنی اہوں نے کہا کہ وہ اس کو (Touch) ہیں
کر گئے ویکوٹسری سوٹ (Distribute) ہیں کر سکتے اس کے ساتھ ساتھ یہ
بھی کہا کہ میں سے کچھ ریس دی کلس کریں نا ہارڈ لبر کے درجہ کریں
سفرح اہوں نے کچھ سو برووری کلسوس کی احارب دی ہے جوں نے یہ کہا کہ
ہارے پچ سرب کچھ فریکل لبر (Physical Labour) میں بھی حصہ لے
رہیں یہ اہوں نے ضرور کہا لکھ ہارڈ لبر سے کلس کرانے کی بھی احارب دیکھی
ہے لکھ ہم کہاں لبر لاؤں گے لیے قانون ہارے ہیں کہ اب ہارڈ لبر سے کام لیں
(برسل میں میں بھی اس پرٹ نہ کریں) ہار رجحان نہ ہے کہ ہر سب کلس
آف کلسوس کا ڈیڈ کلس کرے کی گھاس دی کلس کرے والے کے لیے رکھی جائے
اور سو برووری لبر لاؤں گے لیے اس کی کم گھاس رکھی گئی ہے اول کا بھی جی رجحان
تھا اور ہم بھی جی رجحان قائم کرنا چاہے ہیں کہ اگر ہمارے پاس رجحان ہو
حاو اویے جو اور کام کرو اس کے بعد ہماری ردگی میں بھی ہو سکتی لکھ یہ
رجحان قائم کرنے وہ اہوں نے یہ کہا کہ ملکی حالات کے پس نظر ہارڈ لبر سے کام
لے کی بھی ہانڈی عائد کی جائے اگر کلبیوٹریس کی انکسوی (Activity)
میں برسل فریکل اور اسکیل لبر تک محدود کر دے مملکت کی اگامی پروا ہڈی
میں اس سلسلہ میں ایک اور پسیج جو پچ پرسی کے سلسلہ میں کل پسیج ہو چکا ہے
لکھ یہ پسیج کرنا چاہا ہوں وہ کہتے ہیں

The policy adopted by us to preserve a rich peasant economy is of course not a temporary but a long term policy. That is to say a rich peasant will be preserved throughout the whole State of new democracy. Only when the conditions are mature

for the extensive application of mechanised farming for the organisation of collective farms and for the socialist reform of the agricultural areas will the need for a rich peasant economy cease and this will take us a somewhat long time to hush in

کہوں وہ نہ کہہ رہے ہیں کہ راج سرپ اکائی کو محدود حالات میں در سب سب نام کرنا چاہئے سبکی وجہ وہ یہ بتا رہے ہیں کہ جب تک مکانائزڈ فارمنگ (Mechanised farming) کیلئے نا حیطرح رسا (Russia) میں کانکسو نا سنگ (Collective farming) ہے جسک اوسکے لیے ہاں حالات سازگار ہوں وس وہ تک وجود راج سرپ اکائی کی ضرورت ہے اوسکی وجہ وہ نہ ہی بتا رہے ہیں کہ اگر اس میں فلکریسلی (Flexibility) نہ رکھیں اور پھورا سہ راج سرپ کلاس کے ہاں میں دیکر انہیں ادھر اودھر موو (Move) کرنے کے لیے گھاس نہ رکھیں تو ہجاری جھوٹی انسریر گئے نہ پرہ سکیں ورنہ ہم انسرینائرس (Industrialisation) کی طرف نہ سکیں اس وجہ سے و کہتے ہیں کہ عوی دور کے ہے ہی ہیں لکھ تک لیے رہا ہے اس کی ضرورت ہے کہ میں راج سرپ کلاس (Partially) خود کسب کرتے ہیں ور نارسلی ہارڈ لبرے کرتے ہیں) نام رہے حاسا کا کر بل جس حد تک میرے بعد ہے میں سکوک کے سامے پس کرنا ہوں (Laughter) میں سے ناں رینوس میں کتا ہے میں ماورے تک میں ہوں

Shri V D Deshpande But the hon Chief Minister irrelevantly is quoting Here they are doing supervisory work but are not taking any part in essential labour Essential labour is the main thing

سری بی رام کس راؤ میں بالکل مانا ہوں انہوں نے نہ حق رکھی ہے کہ راج سرپ کو بھی میں بر کام کرنا چاہئے لیکن ہارڈ لبرے بھی کسب کرے گی احاب دی ہے

سری وی ڈی دھسانڈے وہ بھی سکو ہے

سری بی رام کس راؤ میں میں مانا انہوں نے ہارڈ لبرے کسب کو نرسل دوسری کی طرف میں لائے ورانکو مان لائے لیکن میں سے بے بوجھا حاسا ہوں ب اس سے گئے کہوں پرہا ہے ہیں؟

سری وی ڈی دھسانڈے لیکن ب مجھے کہوں حاسا چاہئے ہیں

شری بی رام کس راؤ ہاں کے حالات الگ ہیں ہاں بر کیا ویکسل سسٹم (Compartmental system) سے محکمان ہے سٹیل لارڈ وعر

[illegible]

پتہ دار اور مولدار ایک دوسرے سے کہیں گے ہیں (They are interwoven) اس طرح کٹھے میں مانا مانا دیویوں ملے ہوئے ہیں اسی طرح یہ لوگ بھی اس میں گھسے ہوئے ہیں۔ لیکن اس امر کو نظر انداز کر کے ان دیویوں میں اس طرح دوی بننا کر کے کی کوئیس کھای ہے گويا ٹسٹ رمل کے پھڑکائیں ڈنہ میں بٹھا دے اور پتہ دار سیکڑ کٹھن کے ڈنہ میں بٹھا دے اور گويا دیویوں میں مرسول کٹھن وار ہوں (Perpetual classwar) چھا بندی حل رہی ہے ی وارن کرنا چاہا ہوں اور مل میں کوکہ وہ اس قسم کی فکٹشس کٹھن وار (Fictitious classwar) چھا بندی اگر کٹھن میں کے دریاں جلا کے لیے بننا نہ کریں۔ اس کا اس ملک میں ایک مصوبی آگ پھڑکا کر اگر کٹھن میں کو اس میں ڈالنا چاہے۔

میری سمجھ میں ہے۔ آنا کہ کسی قسم کی ناس جاں ہوں ہی۔ کہا جانا کہ ٹیسٹ نہ دے وہ ہے۔ چھوٹے کلاسروں کو محفوظ کرنے کیلئے جس ٹیسٹ کو مداخلت کا ڈر تھا جس کے لئے پراویز ہو سکا تھا ان کو لئے ہیں۔ میں نے کہا ہے کہ کوئی بٹ نلنگ کمیشن کے مسووبے اوس وہ نکل نہیں ہو سکے جب تک کہ ان کے لئے بٹ نلنگ ہو لڈنگ نہ چھوڑی جائے۔ اس سے بھلا ہونے کا کیا اندسہ ہے؟ اس کے علاوہ نہ بھی مد رکھ دیتی کہ انک فیل ہو لڈنگ سے زیادہ کسی لند لارڈ میں کورسوم (Resume) کرنا چاہے تو اگر ریکارڈ انکم ہی اسکا ہی سورس ہونا چاہیے کہ لند لارڈ اس سے چھٹ گئے۔ ڈاکٹر۔ حمام۔ دھوی۔ وکیل دواسری اسکول کا ٹیچر حکام میں نے کل دکر کا اس میں مذاں کا گا۔ اگر ریکارڈ انکم (Agricultural income) میں سورس اب لوگ (Main source of income) نہ ہو تو وہ رزوم میں کر سکتے

۱۔ روپس وعہ اس رس کے اندر ہی سہاں کتا حاکماہ اسکے مد سکاڑا ہواہگا
 کہاگا کہ ۱ دن رٹھاگا ایس سال کا عارضی حق اسلئے رکھا تاہے تاکہ بدل
 کلاں سر ری (Middle class persantry) جو در اصل ملک کی تاک ہوں
 (Back bone) ہے کی ادنی سر (Shatter) جو۔ دس سال تک
 اسکو ادھس ترے کا بن ملے کا حال ہے نہ وہ اٹھس ہی کر سکے۔ انکو
 آب کو دب (Laquidate) کرنا چاہے ہی ہم حاسا کی بلند ہی انکو
 لکودب کرنا ہی چاہے ہم انک کی تاک ں سمجھے ہی انکو پای رٹھا
 ضروری سمجھے ہی اندوہ و کرکنا جرماں رھاں ہے ۲ انکوں کا عاملہ ۹ ہو
 ۲ ہو ۳ ہو ۴ ہو ۵ ہو ۶ ہو ۷ ہو ۸ ہو ۹ ہو ۱۰ ہو ۱۱ ہو ۱۲ ہو
 ہے وہ اس گھاس نوکم کرنا چاہے ہی گھاس کے تارے ہی جو کچھ کہا ہا
 کہے کے مد کچھ جریں اور کہا چاہا ہوں اسطرح مہر کرے کے بعد ہارا اگر نکحل
 ہوں نہ ہے کہ ری نا سڈ ریں رکھے والے کال گرنگ ہرن (Cattle

grazing purpose) کلسے ہی کچھ ر ں چھوڑے ہی اسوں رس مال (Uncertain
 rainfall) ہوو و ب لند کی مالگرازی کا ۱۰ مہ صد رس (Remission)
 معاف یک سالہ کے سب دنا چاہے ۸ ہارا اگر نکحل ہوں ہے۔ مہر کچھ کہ حار
 سال ہی انک رہ بری ر ں کی کلس ہوئے والے ہی بعض اسل مہرس لے اسکو
 تسلیم کتاہے ہی انکسگرار ہوں ۱۰ سال ہی انک مہرس نالاب ہی مای اناہے۔
 آب مالگرازی ر رکھیں یا انکریج سس ر وانکڑ ہی مہلی ہولڈنگ حواور ہی سال
 یک مای نہ اے نوکلس ہی ہو سکی جو انکڑ کی مالگرازی سرکار معاف کرگی مای
 یک سالہ کے مہر عمل ہوہ ہی وہ حودکاکھاںکا ۱۰ مہلی ہولڈنگ نا ساڑے حار
 مہلی ہولڈنگ نو لکڑ ۱۰ مہ کا ہوئے ہی ۲ نا ساڑے ۲ نا ۲۸ نا ۲۸ نا ۲۸ نا
 کے رہے ہی سلسل کی رس ہارے ناں ۲۸ نا ۲۸ نا ۲۸ نا ۲۸ نا ۲۸ نا ۲۸ نا
 ہی حار نایع ناں ہی انک مہرس مای اناہے و سرکاری دھاو و مای دھاہاں لکن
 کلسکار حور کاکھاںکا ری ر ں کے ساتھ جسکی ہی ہی ہوئے نو بری ر ں کا
 دھاو معاف ہواہاں ہے وہ جسکی ہی ہی کچھ ہر لساہے حواور باہر وعہ اور اسکو
 کڑی حابوزوں کلسے ملچاں ہے سرکاری دھاو ہی معاف ہواہاں ہے

سری کٹہ رام رڈی لند کمس (۸۱) انکڑ دنگا۔

شری بی رام کس واڈ ۸۱ ہی ۱۸ انکڑ ہی دس وکچہ ۱۰ ہو سکا
 سہرل ملک (Seasonal taling) کوکنا تر سکے معافی اگر نکحل
 نٹرن ۱۰ مہ رہے ۱۰ مہ رہے (Rich peasant) ۱۰ مہل مہر (Middle
 peasant) لکے لے ملکر سلسلی (Flexibility) اور کچھ دھوڑی گھاس
 رھا ضروری ہے ۱۰ مہ ۸ مہ رسوہ کی انکم ہی ۱۰ مہ ۱۰ مہ رسوہ کی انکم

کہیں سے لے لی گئی ہے۔ یہ سوال نہیں اٹھانا چاہیے۔ آرٹیکل ممبر فار سیکنڈراباد (Hon Member for Secunderabad) کی شہر کی کمیٹی کو چھوڑ کر ایک سوال کیا کہ انہیں سو روپے کی رقم سے آگے؟ وہ اس طرح اے کہ ۱۰ لاکھ کمیشن کے لیے کلپ اب کمیشن (۱۰) کے اندر دنا (اس لائیک کمیشن میں کلراری لال دنا اور رے دنا) سیرک بھی اس کے ارکان ہوں گے آرٹیکل ممبر سے ملے۔ ہاں کے لوگوں کو اس کو (Interview) دنا۔ ان کے اسٹاتسٹکس (Statistics) لے لیں گے اور ان کے واسطے ان کی رپورٹ بھی انہوں نے دیکھی اس کے بعد ان کے بارے میں فہم ہوئی کہ بری ریس میں ہر سال ۸۰۰ میں ۱۰۰ انکڑ دناوار ہوئے اس لحاظ سے اندازہ کیا گیا کہ سلیک کی ۱۰۰۰ کھائی جائے اور اس کو انکم کی سس فرار دنا گیا (آرٹیکل ممبر سیکنڈرا باد کی بارے میں غالباً وہ سمجھتی تھی کہ اس کے لیے اور پھر ناری کے بھی اس کو مانا اس کے بعد لائیک کمیشن میں اس حوالے سے (Confirm) ہوئے کے بعد اس کو سام کیا گیا ۸۰۰ انکم کا پورا پورا دماغ کی دناوار میں ہے ان سب باتوں کو اس طرح کے آرٹیکل ممبر کو بھولنا چاہیے

شرعی وی فی راجو۔ اس پورس (Portion) کے بارے میں کیا خیال ہے؟

شرعی فی رام کشن راؤ آرٹیکل ممبر (کلواکری) کے کل اس کا جواب دنا ہے۔ یہ اس وقت کی باتیں ہیں جب آرٹیکل ممبر سیکنڈرا باد خود کابینٹ (Cabinet) میں موجود تھے۔ یہ سو روپے کے بارے میں جی وی وی تھو وہ صرف حذر آباد کے بارے میں ہیں ہوں بلکہ حوالہ سے (Passage) (مڑا ہوں اس میں) یہ سب باتیں گنا ہے۔

ایک اور اعتراض کا میں جواب دنا چاہتا ہوں کیا گیا کہ پلو (Plough) unit) کے الفاظ کو نکالے گئے ہیں پلو بوٹ کے الفاظ کو نکالنے کی وجہ یہ ہے کہ پلو بوٹ کے الفاظ ان معنوں میں استعمال کیے جاسکتے ہیں کہ قابل کسب ریس میں آتی ہو کہ ایک ناگر سے جوئی جاسکتے اس کو اس میں رکھ سکتے کیونکہ کابل گرنریگ درجے بھی کچھ چھوڑا دنا ہے۔ اس کے لیے جو ریس چھوڑیں گے وہ ناں ریس وہ پلو بوٹ ہیں ہو سکتی۔ اس سے زیادہ دنا دنا دنا۔ پلاسٹک کمیشن میں پلو بوٹ کے حوالہ سے استعمال کیے گئے ہیں وہ انکم کے تعلق سے استعمال کیے گئے ہیں ایک عام خیال کے طور پر ممبر فہم کرنے کے ارادہ سے یہ الفاظ رکھے گئے ہیں لائیک کمیشن سے یہ ہے کیا کہ ان کے سلیک لگا کر اگر سلیک ہو لیک (Existing holding) میں سے ریس لیے کیلے پلو بوٹ ہی مہم ہو گا کیونکہ ان سے روپے آمدنی کیلے پلو بوٹ سے راہ ریس ہی ہو سکتی ہے جو گھاس رکھی جاتا معبود تھا وہ گھاس پلو ریس

امیدیں بڑھ رہی ہیں تو کچھ سبب بھی ہیں۔ یہ کہ کچھ سال پہلے
 یہ ایک طریقہ ہے۔ یہاں تک میں سمجھا ہوں کہ وہ کوئی طریقہ ہے۔

سری وی ڈی دھسانائی صاحب نے کہا کہ یہ سبب ہیں کہ
 زیادہ رکھنے والے امیدیں ہوں وہ اس لیے رکھا جا رہا ہے۔ زمین کے سبب
 زمین و امید کے طور پر جاری ہے۔ یہی ایک سبب کو رکھنے والے
 لیے اس لیے لیا گیا ہے کہ وہ اس لیے ہونے کے بعد ہی گورنر کا
 رکھا جا رہا ہے۔ یہ سبب ہے۔

مسٹر اسپیکر اگر یہ اس لیے ہے تو اس لیے یہ سبب کرنا
 اس لیے یہ ہو کہ اس کے طور پر کرنا چاہیے تو وہ سبب ہے۔

سری وی ڈی دھسانائی صاحب نے اس کے لیے یہ ہونے کے سبب کے امیدیں کو
 روٹ کر رکھا جا رہا ہے۔ میں یہ سبب چاہتا ہوں کہ اس لیے سبب کی سبب
 و سبب کی ہے۔ اگر اس کو رد کر دیا جائے تو پھر گورنر کے سبب کو وہ
 رکھا جائے گا۔

مسٹر اسپیکر میں یہ سمجھا ہوں کہ دونوں کے لیے ایک ہی ہے۔ اس لیے
 ان کے لیے لیا جائے گا اس لیے کہ اس لیے ہی ہے تو اس لیے سبب
 کا جائے گا۔ یہی ہے۔ اس لیے اس لیے اس لیے اس لیے اس لیے اس لیے

Mr Speaker The question is

(a) In line 3 of sub section (1) of section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause for the words or any class substitute the word classes

(b) In sub section (1) of section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause for the portion beginning with the word yield in line 8 and ending with the word determination in line 11 substitute the following namely—

not exceed an area the land revenue assessment of which is O S Rs 32 in the case of dry lands and O S Rs 50 in the case of wet lands

(c) To sub section (1) of section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause add the following explanation and proviso namely—

Explanation —For the purpose of calculating the revenue of wet lands the assessment will be O S Rs 10 per acre

Provided that the Government may by general or special order direct that the area of the family holding calculated on the basis of revenue as specified in this sub section shall for any

local area be varied if the Government is satisfied that such variation is necessary or expedient

(d) Omit sub section (2) of Section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause

(e) Renumber consequentially sub section 3 as sub section (2)

The motion was negatived

Shri Anantji Rao Gavane I demand a division

The House then divided

Ayes—69

Shri Abdul Rahman
Anant Ram Rao
Anant Reddy K
Anantha Ramachandria Reddy
Andanappa
Ankush Rao Venkat Rao
Shri matli Arutla Kumala Dev
Shri Arutli Lakshmanaraha Reddy
Baddam Malla Reddy
Bapuji Man Singh
Bhujang Rao Nagu Rao
Bommagan Dharana Bhaskar
Boraliker Bhagwan Rao
Buchiah M
Daji Shankar Rao
Deshmukh B D
Deshmukh Ranga Rao
Deshmukh Vaman Rao
Deshpande V D
Gangaram
Gavane Anantji Rao
Gopal Rao
Gopali Ganga Reddy
Gurava Reddy A
Jadhav Sham Rao Bhekar
Jogannath Annand Rao
Juvadi Dumodar Rao
Kavade Achut Rao Yogi Raj
Kankanti Srinivas Rao
Kari Basappa Gurubasappa
Katta Ram Reddy
Krishnaiah
Laxmayya
Muruganti Kondal Reddy
Muttayya L
Narayan Reddy K V
Narasimha Rao K L
Narasimlu T

Pampangowda Sakrappa
Papu Reddy K
Patil Uddhava Rao
Patil V shwas Rao
Pendim Venudev
Rajaram G
Raj Malla
Raj Reddy A
Ramchandria Reddy A
Ramchandra Reddy K
Ramnadham S
Ram Rao Dayanoba
Ram Reddy M
Rentla Balaguru Murthy
Sawase Madhavao
Sharan Gowda S d Inamayya
Sripat Rao
Srinureddy Venkat Reddy
Sunava Rao
Sriramulu G
Syed Akhtar Hussain
Syed Hassan
Uppala Malsur
Veerasingam K R
Venkiah K
Venkatesam J
Venkat Ram Rao Ch
Venkat Ram Rao K
Vooke Nagai
Waghmare Gangra Rao
Wuparar Madhav Rao

Noes—90

Shri Ambadri
Anant Reddy
Appa Rao Ramshetta
Aiyappa Ramaswamy
Ayyangowda Nagesangowda
Bhargangowda

NoES—Contd.

<p>No. 89—Contd</p> <p>Smt Basappa T Baidu D G Bhalma Reddy B Chubbun Devi S ngh Channa Reddy M Deo Gopal Saxena S Devprinde Bap Rao K shi Ra Dwarka P asal — Ekbote Gopalrao Ekhelekar br n vasa Rama Rao Gadhe Bhagwanlal R io Gaikwad Govind Rao Kerop Ganapati Anurao A ro Gandhi Phoolchand Gangula Bhoo nayya Ganjave Bhagwan Rao Gautam M B Ghonsakar Madhav Rao Gokaramlingam Hanumanth Rao P Jayaram H Rao Dyaneesh var Rao Joshi Venkatesh Rajeshwar Kamble Dhond Raj Ganpath Rao Kumble Tulsi am Dasurith Kantkar Murli Har Srivas Rao Kasiram Katnigur Keshava Reddy Kol r Mallappa Konda Laxman Bipuji Koralkar Vinayak Rao Vadyankar Kotecha Ratnalal Laxman Kumar Limbagi Muktagi Smt Masooda Begum Smt Mehdi Nawaz Jung Melkote G S Mirza Shukut Baig Mohammed Ali Mohammed Dawud Hussain Morey Govind Rao Naray g Ran Mural Rao J B</p>	<p>Smt Nagan K Naryan Rao Nursing Rao Narendran Naasing Rao M Navasdar Rungopal Ramkishan Nevecker Sh apte Rao Lavani Rao Nile Kalayan Rao Nimrud i Reddy Namdeo Reddy Pahade Manickchand Ke alchand Pathak Nago Rao Visal winath Rao Patil Chander Sekher Patil Rakl amyt Dho idibt Patil Virend r Ponnannaman Nursyan Rao Praneshacharya J K Pulla Reddy P Rajalingam M S Raju V B Ramakrishna Rao B Ramas ngawami Mahal nguawami Rama Rao Rama Rao Balakrish an Rao Ramasawamy D Ram Reddy J Range Reddy K V Rudrappa S Smt Singam Lavni Bai Shri Saat i S L Shafiuddin Smt Shahjahan Beg m Shri Shanker Deo Smt Shantabu Shri Shr hari Shroff L K Syed Mohammed Moosavi Varaktans Gopal Reddy Venkateshwari Rao Venkat Ram Rao K Virupakhshappa Vithal Reddy G Smt Wagi mare Asl itai Shri Wagmare Sheel Rao M Yeoikar Gu dermo Y</p>
---	--

The Motion was Negatived

Shri G Rajaram Mr Speaker Sir My party strongly protests against this undemocratic and unrealistic attitude of the Government. In spite of the fact that we have been telling the Government that as far as possible in regard to such an important Bill an effort should be made to accommodate the majority opinion the Government have adopted this important Clause.

which my party feels is quite unjustified. Therefore my party stage a walk out.

(The members of the U P P Party led by Shri G. Rajaram then left the Assembly Chambers.)

Shri V. D. Deshpande : On behalf of the P D F I wish to state that we assert that a majority of the members of this House are against this particular provision. Despite that party whip has been used and a section of the Congressmen who really feel on the same lines as we have been forced to vote for the clause. In view of this we see no reason why we should participate in the voting of other amendments. We leave it to the good will of the Treasury Benches whether to adopt the amendment or not. But to register our protest against the attitude of Government we wish to stage a walk-out.

(The members of the P D F Party led by Shri V. D. Deshpande then left the Assembly Chambers.)

Mr. Speaker : I shall now put the amendment of Shri Gopalrao to vote. The question is—

In line 9 of sub-section (1) of Section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause for the word 'fifty' substitute the word 'twenty five'.

The motion was negatived.

Mr. Speaker : There is another amendment by Shri Gopalrao to the amendment of Shri B. Ramakrishna Rao which I shall put to vote. The question is—

(1) "In sub-clause 2 of Clause 4 proposed to be amended by Shri B. Ramakrishna Rao the table of the acreage be amended as follows—namely

- (i) In para (a) for the figure '6' substitute 4
In Para (b) for the figure '9' substitute 6
- (ii) In para (a) for the figure '24' substitute 16
In para (a) for the figure '36' substitute 24
In para (b) for the figure '48' substitute 32
In para (b) for the figure '72' substitute '48'

(2) "(a) In line 1 of the Proviso, delete the words 'General or'

(b) In line 5 of the Proviso for the words 'fifty' substitute the word 'twenty five'.

The motion was negatived

Mr Speaker I shall now put the amendment of
Shri B. Ramakrishna Rao to vote. The question is

For sub section (2) of section 4 of the Act proposed
to be substituted by the clause substitute the following
namely—

(2) The Government shall determine the extent of land
which shall be regarded as a family holding for each class in each
kind of soil in all the local areas which may be determined for the
State subject to the limits specified below shall notify in
the Jarida the local areas and the extents so determined not later
than six months from the date on which the Hyderabad Tenancy
and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953 comes into
force and shall lay a copy of the Notification before the Legislative
Assembly if it is in session and if it is not in session when it next
re-assembles

Limits

- (1) Wet land - Single crop each year all kind of soils
 - (a) Classification of 8 annas or above 6 acres
 - (b) All other classes 9
- (2) Dry land
 - (a) B C or laterite soils
 - (i) Class I with soil classification of 8 annas
or above 24 acres
 - (ii) All other classes 36 "
 - (b) Chalka soils
 - (i) Class I with soil classification of 8 annas
or above 48 acres
 - (ii) All other classes 72

Provided that the Government may by general or special
order direct that the limits of the Family Holdings specified
in this sub section shall for any local area be varied if the Govern-
ment is satisfied that such variation is necessary or expedient
for ensuring that the value of produce after deducting fifty per
cent therefrom as cost of cultivation is Rs 800

The motion was adopted

Mr Speaker Amendment No 3 The question is

For sub section (1) of section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause substitute the following namely—

(1) Subject to and in accordance with the provisions of this Section the Government may determine in the manner prescribed for all or any class of land in any local area the area of a family holding being the area which in the opinion of the Government an average family that is to say a family of 5 persons including the agriculturist himself can cultivate personally according to the local conditions with the prevailing practices of tillage and such assistance as is customary in agricultural operations as plough unit or work unit and which will yield annually produce the value of which after deducting the cost of cultivation but not the value of the labour contributed by the family is Rs 800/ at the price levels prevailing at the time of determination

The motion was negatived

Mr Speaker Amendment No 4 has already been put to vote Amendment No 5 The question is

(a) In sub section (1) of Section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause for the portion beginning with the word yield in line 8 and ending with the word determination in line 11 substitute the following namely— not exceed an area the land revenue assessment of which is O S Rs 32 in the case of dry lands and Rs 50/ in the case of wet lands

Explanation For the purpose of this section the revenue assessment of wet lands will be deemed Rs 10/ per acre

(b) Omit sub section (2) of Section 4 along with the proviso proposed to be substituted by the clause and add the following proviso to sub section (1) namely —

Provided that the Government may by general or special order direct that the limits of the family holding specified in this sub section shall for any local area be varied if the Government is satisfied that such variation is necessary or expedient but in no case shall exceed the area the land revenue assessment of which is Rs 40/ in the case of dry lands and Rs 60/ in the case of other lands

(c) Renumber consequentially sub section (3) as sub section (2)

The motion was negatived

Srinath J. Rajamani Desai (Siralla Reserved) I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

Shri V B Raju Mr Speaker Sir With regard to Shri L N Reddy's amendment (No 7) the second part of amendment should not be put to vote in view of the fact that Shri B Ramakrishna Rao's amendment to sub section (2) of Section 4 of the Act has been accepted. Only Shri L N Reddy's first the amendment has to be put to vote

Mr Speaker Yes I shall put his first the amendment to vote. The second one need not be put to vote as the House has already accepted the amendment moved by Shri B Ramakrishna Rao. The question is

For sub section (1) of Section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause substitute the following namely—

4 (1) Subject to and in accordance with the provisions of this section the Government may determine in the manner prescribed for all or any class of land in any local area the area of a family holding being the area which in the opinion of the Government an average family that is to say a family of 5 persons including the agriculturist himself can cultivate personally according to the local conditions with the prevailing practice of tillage and with such assistance as is customary in agricultural operations as a plough unit or work unit

The motion was negatived

Mr Speaker Similarly I shall put the first part of the amendment of Shri Kondal Reddy (Amendment No 8) to vote. The second one need not be put to vote. The question is

In sub section (1) of Section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause in lines 9 and 10 omit the words after deducting fifty per cent there from as cost of cultivation and in line 10 for the figure '800' substitute the figure 1200

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

For sub section (2) of section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause substitute the following namely—

6 (2) The family holding determined under sub section (1) shall be an area of land whose land revenue shall not exceed

The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953 18th December 1953 303

O S Rs 30/ in the case of dry land and O S Rs 45/ in the case of wet lands

Provided that the assessment of land revenue in the case of wet lands for the purpose of this section shall not be deemed to be more than O S Rs 10/ per acre for single crop and Rs 15/ per acre for double crop

Explanation — In the former non-Diwani areas which have not yet been settled or re-settled the land revenue shall be calculated as per the average land revenue prevailing in the adjoining Diwani areas

The motion was negatived

Mr Speaker Amendments Nos 10 and 11 of Shri K Venkataramrao and Shri G Sreeramulu also pertain to sub-section (2) of Section 4 of the Act and they too need not be put to vote as the House has accepted Shri B Ramakrishna Rao's amendment

The question is

Clause 4 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted already

Clause 4 as amended was added to the Bill

The House then adjourned till Half Past Two of the Clock on Monday the 21st December 1953

